

لوک پال اور لوک آیکٹ ایکٹ، 2013

(نمبر 1 بابت 2014)

[یکم جنوری، 2014]

ایکٹ، تاکہ بعض سرکاری عہدہ داران کے خلاف بدعنوانی کے الزامات میں تحقیقات کرنے کے لیے یونین کے لیے لوک پال اور ریاستوں کے لیے لوک آیکٹ کی ایک جماعت قائم کرنے اور ان سے منسلک یا ضمنی امور کے لیے توضیح کی جائے۔

چونکہ بھارت کے آئین نے عوامی جمہوریہ قائم کیا ہے تاکہ ہر ایک کے لیے انصاف کو یقینی بنایا جائے؛

اور چونکہ بھارت نے بدعنوانی کے خلاف اقوام متحدہ کے معاہدے کی توثیق کی ہے؛

اور چونکہ بدعنوانی کے افعال پر قابو پانے اور سزا دینے کے لیے موثر جماعتوں میں حکومت کی شفاف اور جواب دہ حکمرانی

کے وعدے کی عکاسی ہونی چاہئے؛

لہذا، اب یہ قرین مصلحت ہے کہ مذکورہ کنونشن کی زیادہ موثر عمل آوری کے لیے اور بدعنوانی کے معاملات میں بروقت اور

منصفانہ تحقیقات اور قانونی کارروائی کے لیے ایک قانون وضع کیا جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چونسٹھویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

حصہ I

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت، اطلاق اور نفاذ۔

- 1- (1) اس ایکٹ کو لوک پال و لوک آیکٹ ایکٹ، 2013 کہا جاسکے گا۔
- (2) یہ سارے بھارت پر وسعت پذیر ہے۔
- (3) یہ بھارت کے اندر اور باہر سرکاری ملازمین پر لاگو ہوگا۔
- (4) یہ ایسی تاریخ*¹ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کر سکے۔

حصہ II

یونین کے لئے لوک پال

باب I

تعریفات۔

- 2- اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،
- (الف) ”بچ“ سے مراد لوک پال کی بچ ہے؛
- (ب) ”چیر پرسن“ سے مراد لوک پال کا چیر پرسن ہے؛
- (ج) ”مجاز حاکم“ سے،—
- (i) وزیر اعظم کی نسبت لوک سبھا مراد ہے؛
- (ii) وزراء کی کونسل کے رکن کی نسبت، وزیر اعظم مراد ہے؛

*1 تاریخ 16-01-2014 سے نافذ۔

(iii) ماسوائے وزیر کے، پارلیمنٹ کے رکن کی نسبت، —

(الف) راجیہ سبھا کے رکن کی صورت میں راجیہ سبھا کا چیرمین مراد ہے؛

(ب) لوک سبھا کے رکن کی صورت میں لوک سبھا کا اسپیکر مراد ہے؛

(iv) مرکزی حکومت کی وزارت یا محکمے کے افسر کی نسبت اُس وزارت یا محکمے کا نگران وزیر مراد ہے جس کے تحت افسر

اپنی خدمات انجام دے رہا ہو؛

(v) پارلیمنٹ کے کسی قانون کے تحت قائم کی گئی یا تشکیل دی گئی یا کبھی یا جزوی طور پر مرکزی حکومت کے زیر کفالت یا زیر کنٹرول کسی جماعت یا بورڈ یا کارپوریشن یا اتھارٹی یا کمپنی یا سوسائٹی یا خود مختار جماعت (جس نام سے بھی پکارا جائے) کے چیر پرسن یا اراکین کی نسبت ایسی جماعت یا بورڈ یا کارپوریشن یا اتھارٹی یا کمپنی یا سوسائٹی یا خود مختار جماعت کی انتظامی وزارت کا نگران وزیر مراد ہے؛

(vi) پارلیمنٹ کے کسی قانون کے تحت قائم کی گئی یا تشکیل دی گئی یا کبھی یا جزوی طور پر مرکزی حکومت کے زیر کفالت یا زیر کنٹرول کسی جماعت یا بورڈ یا کارپوریشن یا اتھارٹی یا کمپنی یا سوسائٹی یا خود مختار جماعت کے افسر کی نسبت ایسی جماعت یا بورڈ یا کارپوریشن یا اتھارٹی یا کمپنی یا سوسائٹی یا خود مختار جماعت کا سربراہ مراد ہے؛

(vii) متذکرہ بالا ذیلی فقرہ جات (i) تا (vi) کے تحت نہ آنے والے دیگر کسی معاملے کی نسبت، ایسا محکمہ یا اتھارٹی مراد ہے جیسا کہ مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کر سکے؛

بشرط یہ کہ ذیلی فقرہ (v) یا ذیلی فقرہ (vi) میں محولہ اگر کوئی شخص پارلیمنٹ کا بھی رکن ہے تو مجاز حاکم —

(الف) ایسے رکن کے راجیہ سبھا کا رکن ہونے کی صورت میں، راجیہ سبھا کا چیرمین ہوگا؛ اور

(ب) ایسے رکن کے لوک سبھا کا رکن ہونے کی صورت میں لوک سبھا کا اسپیکر ہوگا؛

(د) ”مرکزی و تہجئس کمیشن“ سے مراد مرکزی و تہجئس کمیشن ایکٹ 2003 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل

شدہ مرکزی و تہجئس کمیشن ہے؛

(ه) ”شکایت“ سے ایسے فارم میں دی گئی شکایت مراد ہے جیسا کہ مقرر کیا جائے، جس میں سرکاری ملازم پر انسداد

بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت قابل سزاجرم کار تکاب کرنے کا مہینہ الزام ہو؛

(و) ”دہلی مخصوص پولیس ادارہ“ سے مراد دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 کی دفعہ (2) کے ضمن (1) کے تحت

تشکیل دیا گیا دہلی مخصوص پولیس ادارہ ہے؛

(ز) ”تفتیش“ سے مراد ایسی تفتیش ہے جس کی تعریف مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ح) میں کی گئی ہے؛

(ح) ”عدالتی رکن“ سے مراد لوک پال کا عدالتی رکن ہے؛

(ط) ”لوک پال“ سے مراد دفعہ 3 کے تحت قائم کی گئی جماعت ہے؛

(ی) ”رکن“ سے مراد لوک پال کا رکن ہے؛

(ک) ”وزیر“ سے مراد یونین کا وزیر ہے لیکن اس میں وزیر اعظم شامل نہیں ہے؛

(ل) ”اطلاع نامہ“ سے مراد سرکاری گزٹ میں شائع شدہ اطلاع نامہ ہے اور اصطلاح ”مشتہر“ کی تعبیر حُبہ ہوگی؛

(م) ”ابتدائی جانچ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت کرائی گئی جانچ ہے؛

(ن) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقرر مراد ہے؛

(س) ”سرکاری ملازم“ سے دفعہ 14 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (الف) تا (ح) میں محولہ شخص مراد ہے لیکن اس میں

وہ سرکاری ملازم شامل نہیں ہے جس کی نسبت بری فوج ایکٹ، 1950 فضائیہ فوج ایکٹ 1950 بحری فوج ایکٹ، 1957 اور محافظ ساحل ایکٹ، 1978 کے تحت کسی بھی عدالت یا دیگر کسی اتھارٹی کو اختیار سماعت حاصل ہو یا ان ایکٹوں کے تحت طریق کار کا اطلاق ایسے سرکاری ملازم پر ہوتا ہو؛

(ع) ضوابط سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط مراد ہیں؛

(ف) ”قواعد“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہیں؛

(ص) ”فہرست بند“ سے اس ایکٹ کے ساتھ منسلک فہرست بند مراد ہے؛

(ق) ”خصوصی عدالت“ سے مراد انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کردہ خصوصی

جج کی عدالت ہے۔

(2) اس ایکٹ میں استعمال کئے گئے الفاظ اور اصطلاحات، جن کی تعریف اس ایکٹ میں نہیں کی گئی ہے لیکن جن کی

تعریف انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 میں کی گئی ہے کو وہی معنی حاصل ہوں گے جو ان کو اس ایکٹ میں بالترتیب تفویض کئے گئے ہیں۔

(3) اس ایکٹ میں کسی اور ایکٹ یا اس کی توضیح کا حوالہ جو کہ کسی ایسے علاقے میں نافذ نہیں ہے اور جہاں یہ ایکٹ

اطلاق پذیر ہے، اُس علاقے میں نافذ مماثل قانون یا اس کی متعلقہ توضیح سے تعبیر کیا جائے گا۔

باب II

لوک پال کا قیام

لوک پال کا قیام۔

3- (1) اس ایکٹ کے نفاذ پر اور نفاذ سے اس ایکٹ کی غرض کے لیے ”لوک پال“ کہلائی جانے والی ایک جماعت

قائم کی جائے گی۔

(2) لوک پال ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(الف) ایک چیئر پرسن، جو بھارت کا اعلیٰ جج ہو یا رہا ہو یا سپریم کورٹ کا جج ہو یا رہا ہو یا ایک ممتاز شخص ہو جو ضمن (3) کے

فقہہ (ب) میں مصرحہ اہلیت کو پورا کرے؛ اور

(ب) اراکین کی ایسی تعداد جو آٹھ سے تجاوز نہ کرے اور جن میں پچاس فیصد عدالتی اراکین ہوں گے:

بشرط یہ کہ لوک پال کے کم سے کم 50 فیصد اراکین درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، دیگر پسماندہ طبقوں،

اقلیتوں اور عورتوں کے طبقے سے تعلق رکھنے والے اشخاص میں سے ہوں گے۔

(3) کوئی شخص،

(الف) بحیثیت عدالتی رکن کے تقرری کے اہل ہوگا اگر وہ سپریم کورٹ کا جج ہو یا رہا ہو یا عدالت عالیہ کا اعلیٰ جج ہو یا

رہا ہو؛

(ب) عدالتی رکن سے دیگر طور پر بحیثیت رکن تقرری کے اہل ہوگا اگر وہ سچی دیانتداری اور نمایاں صلاحیت رکھنے والا

شخص ہو اور بدعنوانی مخالف حکمت عملی، عوامی نظم و نسق، و بجلنس، مالیات بشمول بیمہ اور بینک کاری، قانون اور انتظامیہ سے وابستہ امور میں خصوصی مہارت اور کم از کم پچیس سال کا تجربہ رکھتا ہو۔

(4) چیئر پرسن یا رکن،

(i) پارلیمنٹ کا رکن یا کسی ریاست یا مرکزی علاقے کی قانون سازیہ کارکن نہیں ہوگا؛

(ii) کسی جرم، جس میں اخلاقی گراؤٹ شامل ہے، میں قصور وار پایا گیا شخص نہیں ہوگا؛

(iii) چیئر پرسن یا رکن، جیسی بھی صورت ہو، کی حیثیت سے عہدہ سنبھالنے کی تاریخ پر، پینتالیس سال سے کم عمر کا شخص

نہیں ہوگا؛

بشرط یہ کہ تلاشی کمیٹی کے اراکین کے کم سے کم 50 فیصد اشخاص درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل، دیگر پسماندہ طبقوں، اقلیتوں اور خواتین سے تعلق رکھنے والے اشخاص میں سے ہوں گے:

مزید بشرط یہ ہے کہ انتخابی کمیٹی، تلاشی کمیٹی کے سفارش کردہ اشخاص سے دیگر طور پر، کسی بھی شخص پر غور کر سکے گی۔
(4) لوک پال کے چیئر پرسن اور اراکین کو منتخب کرنے کے لیے انتخابی کمیٹی اپنے طریق کار کو صاف و شفاف طریقے سے منضبط کرے گی۔

(5) ضمن (3) میں محولہ تلاشی کمیٹی کی میعاد، اس کے اراکین کو قابل ادا فیس اور الاؤنس اور ناموں کے پینل کے انتخاب کا طریقہ ایسا ہوگا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

چیئر پرسن اور اراکین کی خالی اسامیوں کو پُر کرنا۔

5- صدر، چیئر پرسن یا اراکین جیسی بھی صورت ہو، کے عہدے کی میعاد منقصر ہونے سے کم از کم تین مہینے قبل، اس ایکٹ میں دیے گئے طریق کار کی مطابقت میں نئے چیئر پرسن اور اراکین کی تقرری کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا یا کروائے گا۔

چیئر پرسن اور اراکین کی میعاد عہدہ۔

6- چیئر پرسن اور ہر ایک رکن انتخابی کمیٹی کی سفارشات پر، صدر کے ذریعے اس کی دستخطی تحریر میں اور مہر کے ساتھ حکم نامے کے ذریعے تقرر کیا جائے گا اور اس طرح اپنا عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت تک یا جب تک وہ ستر سال کی عمر تک پہنچے، جو بھی پہلے ہو، عہدہ پر فائز رہے گا:

(الف) صدر کو موسومہ اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکے گا؛ یا

(ب) دفعہ 37 میں وضع کردہ طریقے سے اُس کے عہدے سے ہٹایا جاسکے گا۔

چیئر پرسن اور اراکین کے مشاہرے، الاؤنس اور ملازمت کی دیگر شرائط۔

7- مشاہرے، الاؤنس اور ملازمت کی دیگر شرائط۔

(i) چیئر پرسن کے لیے وہی ہوں گی جو بھارت کے اعلیٰ جج کے لیے ہیں؛

(ii) دوسرے اراکین کے لیے وہی ہوں گی جو سپریم کورٹ کے جج کے لیے ہیں:

بشرط یہ کہ اگر چیئر مین یا رکن اُس کی تقرری کے وقت بھارت کی حکومت کے تحت یا ریاستی حکومت کے تحت کسی سابقہ

ملازمت کی نسبت کوئی پنشن (ماسوائے معذوری پنشن کے) وصول کر رہا ہے تو چیر پرسن یا رکن، جیسی کہ صورت ہو، کی حیثیت سے اس کے مشاہرے سے، —

(الف) ایسی پنشن کی رقم گھٹادی جائے گی؛ اور

(ب) اگر اس نے ایسی تقرری سے پہلے ایسی سابقہ ملازمت کی نسبت واجب الادا پنشن کے حصے کے عوض کوئی رقم وصول کی ہے تو پنشن کی وہ تخفیف شدہ رقم گھٹادی جائے گی:

مزید شرط یہ ہے کہ چیر پرسن یا رکن کے مشاہرے، الاؤنس یا واجب الادا پنشن یا ملازمت کی دیگر شرائط، اس کی تقرری کے بعد، اس کو نقصان پہنچاتے ہوئے تبدیل نہیں کئے جائیں گے۔

عہدے پر فائز نہ رہنے کے بعد چیر پرسن اور اراکین کی ملازمت پر روک۔

8- (1) عہدے پر فائز نہ رہنے کے بعد، چیر پرسن اور ہر ایک رکن، —

(i) لوک پال کے چیرمین یا رکن کی حیثیت سے دوبارہ تقرری کے لئے؛

(ii) کسی بھی سفارتی ذمہ داری، مرکزی علاقے کے منتظم کی تقرری اور دیگر ایسی ذمہ داری یا تقرری کے لئے، جہاں

قانون کی رو سے صدر کے دستخط اور مہر ثبت کرنے کی ضرورت ہو؛

(iii) بھارت کی حکومت یا ریاستی حکومت کے تحت دیگر کسی منافع بخش عہدے پر مزید تقرری کے لئے؛

(iv) عہدہ چھوڑنے کے بعد پانچ سال کی مدت کے اندر صدر، نائب صدر، یا پارلیمنٹ کے کسی ایوان کے رکن یا ریاستی

قانون سازیہ کے کسی ایوان کے رکن یا میونسپلٹی یا پنچایت کا انتخاب لڑنے کے لئے؛ نا اہل ہوگا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، رکن بحیثیت چیر پرسن تقرری کے اہل ہوگا اگر بحیثیت رکن اور چیر پرسن

کے اس عہدے کی مجموعی میعاد پانچ سال سے تجاوز نہ کرے۔

تشریح۔

اس دفعہ کی اغراض کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جب کسی رکن کو بحیثیت چیر پرسن مقرر کیا جائے تو اس کے عہدے کی

میعاد بحیثیت چیر پرسن اور رکن کے مجموعی طور پر پانچ سال سے زیادہ نہیں ہوگی۔

بعض حالات میں رکن کا بحیثیت چیر پرسن کام کرنا یا اس کے کارہائے منصبی انجام دینا۔

9- (1) چیر پرسن کی موت، استعفیٰ یا دیگر طور پر اس کے عہدے میں کوئی خالی اسامی وجود میں آنے پر صدر، اطلاع نامہ

کے ذریعے سب سے سینئر رکن کو چیر پرسن کی حیثیت سے کام کرنے کا مجاز بنا سکے گا جب تک ایسی اسامی کو پُر کرنے کے لیے نئے چیر پرسن کی تقرری کی جائے۔

(2) جب چیر پرسن، اپنے کارہائے منصبی، رخصتی پر غیر حاضری یا دیگر کسی وجہ سے انجام دینے سے قاصر رہے تو دستیاب سب سے سینئر رکن، جسے صدر اطلاع نامہ کے ذریعے اس سلسلے میں مجاز بنا سکے چیر پرسن کے کارہائے منصبی اُس تاریخ تک انجام دے گا جس پر چیر پرسن دوبارہ اپنا کام کاج سنبھال لے۔

لوک پال کے سکریٹری، دیگر افسران اور عملہ۔

10۔ (1) لوک پال کا حکومت بھارت کے سکریٹری کے رُتبے کا ایک سکریٹری ہوگا، جس کا تقرر چیر پرسن کے ذریعے مرکزی حکومت کی طرف سے بھیجے گئے ناموں کے پینل میں سے کیا جائے گا۔

(2) ایک ڈائریکٹر برائے تحقیقات اور ایک ڈائریکٹر برائے استغاثہ ہوگا جو حکومت بھارت کے ایڈیشنل سکریٹری یا اُس کے برابر عہدے کا ہوگا، جس کا تقرر چیر پرسن کے ذریعے مرکزی حکومت کی طرف سے بھیجے گئے ناموں کے پینل میں سے کیا جائے گا۔

(3) لوک پال کے افسران اور دیگر عملے کی تقرری، چیر پرسن یا لوک پال کا ایساز رکن یا افسر کرے گا جیسا کہ چیر پرسن ہدایت کرے:

بشرط یہ کہ صدر، قاعدہ کے ذریعے یہ ہدایت کر سکے گا کہ کسی عہدہ یا عہدے جیسا کہ قواعد میں صراحت کی جائے، کی نسبت تقرری یونین پبلک سروس کمیشن کے ساتھ مشورے کے بعد کی جائے گی۔

(4) پارلیمنٹ کے ذریعے بنائے گئے کسی قانون کی توضیحات کے تابع، لوک پال کے سکریٹری، اور دیگر افسران اور عملہ کی ملازمت کی شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ لوک پال کے ذریعے اس غرض کے لیے بنائے گئے ضوابط میں صراحت کی جاسکے:

بشرط یہ کہ اس ضمن کے تحت بنائے گئے ضوابط، جہاں تک وہ مشاہروں، الاؤنس، یا پنشن سے متعلق ہوں، کو صدر کی منظوری درکار ہوگی۔

باب III

تحقیقاتی ونگ

تحقیقاتی ونگ۔

11۔ (1) فی الوقت نافذ العمل کسی امر کے باوجود، لوک پال، کسی سرکاری ملازم کے ذریعے مبینہ طور پر مرتکب انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت قابل سزا جرم کی ابتدائی تحقیقات کرنے کی غرض سے ڈائریکٹر برائے تحقیقات کی سربراہی میں ایک ونگ تشکیل دے گا:

بشرط یہ کہ اُس وقت تک جب تک لوک پال کے ذریعے تحقیقاتی ونگ تشکیل دیا جائے، مرکزی حکومت، لوک پال کو اس ایکٹ کے تحت ابتدائی تحقیقات کرنے کے لیے اپنی وزارتوں یا محکموں سے افسران اور دیگر عملے کی ایسی تعداد دستیاب کروائے گی جیسا کہ درکار ہو۔

(2) اس ایکٹ کے تحت لوک پال کو ابتدائی تحقیقات میں مدد کرنے کی اغراض کے لیے تحقیقاتی ونگ کے افسران جو حکومت بھارت کے انڈرسکریریٹری سے کم رتبے کے نہ ہوں، کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو لوک پال کے تحقیقاتی ونگ کو دفعہ 27 کے تحت عطا کئے گئے ہیں۔

باب IV

پراسیکیوشن ونگ

پراسیکیوشن ونگ۔

12۔ (1) اس ایکٹ کے تحت لوک پال کے ذریعے کسی شکایت کی نسبت سرکاری ملازمین کی قانونی کارروائی کرنے کی اغراض کے لیے لوک پال، اطلاع نامے کے ذریعے پراسیکیوشن ڈائریکٹر کی سربراہی میں ایک پراسیکیوشن ونگ تشکیل دے گا:

بشرط یہ کہ اُس وقت تک جب تک لوک پال کے ذریعے پراسیکیوشن ونگ تشکیل دیا جائے، مرکزی حکومت لوک پال کو اس ایکٹ کے تحت قانونی کارروائی کرنے کے لیے اپنی وزارتوں یا محکموں سے افسران اور دیگر عملے کی ایسی تعداد دستیاب کروائے گی جیسا کہ درکار ہو۔

(2) لوک پال کے ذریعے اس طرح کی ہدایت ملنے کے بعد ڈائریکٹر برائے پراسیکیوشن تفتیشی رپورٹ کی مشاہدات کی مطابقت میں خصوصی عدالت کے روبرو ایک مقدمہ دائر کرے گا اور انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت قابل سزا کسی جرم کے سلسلے میں سرکاری ملازم کے خلاف استغاثہ کی نسبت تمام ضروری اقدامات اٹھائے گا۔

(3) ضمن (2) کے تحت تفتیش کے اختتام پر دائر کیا گیا مقدمہ، مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے دفعہ 173 میں محولہ رپورٹ متصور ہوگا۔

باب V

لوک پال کے اخراجات کا بار بھارت کے مجتمع فنڈ پر عائد ہوگا

لوک پال کے اخراجات کا بار بھارت کے مجتمع فنڈ پر عائد ہوگا۔

13۔ لوک پال کے چیر پرسن، اراکین یا سکرپٹری یا دیگر افسران یا عملہ ان کی نسبت واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور پنشن، بشمول لوک پال کے انتظامی اخراجات کا بار بھارت کے مجتمع فنڈ پر عائد ہوگا اور لوک پال کے ذریعے لی گئی فیس یا دیگر رقم اسی فنڈ کا حصہ ہوگی۔

باب VI

تحقیقات کی نسبت اختیار سماعت

لوک پال کے اختیار سماعت میں وزیر اعظم، وزراء، اراکین پارلیمنٹ، مرکزی حکومت کے اے، بی، سی اور ڈی گروپ کے افسران اور عہدیدار شامل ہوں گے۔

14۔ (1) اس ایکٹ کی دیگر توضیحات کے تابع، لوک پال، شکایت میں درج بدعنوانی کے کسی الزام میں شامل یا اس سے پیدا شدہ یا اس سے منسلک کسی بھی معاملے میں ذیل کی نسبت تحقیقات کرے گا یا کروائے گا، یعنی:—

(الف) کوئی بھی شخص جو وزیر اعظم ہو یا رہا ہو:

بشرط یہ کہ لوک پال بدعنوانی کے ایسے کسی بھی الزام میں شامل یا اس سے پیدا شدہ یا منسلک کسی بھی معاملے میں وزیر اعظم کے خلاف تحقیقات نہیں کرے گا،—

(i) جہاں تک یہ بین الاقوامی تعلقات، بیرونی اور اندرونی سلامتی، عوامی نظم و نسق، ایٹمی توانائی یا خلا سے متعلق ہو؛
(ii) جب تک کہ لوک پال کے چیئر پرسن اور تمام اراکین پر مشتمل اس کی پوری پنچ تحقیقات کو شروع کرنے پر غور نہ کرے اور اس کے دو تہائی اراکین ایسی تحقیقات کی منظوری نہ دیں:

مزید شرط یہ کہ ایسی تحقیقات بند کمرے میں ہوں گی اور اگر لوگ پال اس نتیجے پر پہنچے کہ شکایت مسترد کئے جانے کے لائق ہے تو تحقیقات کے ریکارڈ کی تشہیر نہیں ہوگی اور کسی کو فراہم نہیں کئے جائیں گے؛

(ب) کوئی بھی شخص جو مرکزی وزیر ہو یا رہا ہو؛

(ج) کوئی شخص جو پارلیمنٹ کے کسی بھی ایوان کا رکن ہو یا رہا ہو؛

(د) انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ج) کے ذیلی فقرہ جات (i) اور (ii) میں متعارف سرکاری ملازمین میں سے کسی گروپ 'اے' یا گروپ 'بی' افسر یا اس کے برابر یا اونچے عہدے کا افسر جب وہ مرکزی امور کی نسبت خدمات انجام دے رہا ہو یا اس نے خدمات انجام دی ہوں؛

(ہ) دفعہ 20 کے ضمن (1) کی توضیحات کے تابع، انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ج) کے ذیلی فقرہ جات (i) اور (ii) میں متعارف سرکاری ملازمین میں سے کسی گروپ 'سی' یا گروپ 'ڈی' یا ان کے برابر کا عہدیدار جب وہ مرکزی امور کی نسبت خدمات انجام دے رہا ہو یا اس نے خدمات انجام دی ہوں؛

(و) پارلیمنٹ کے ایکٹ کی رو سے قائم کردہ یا کھلی یا جزوی طور پر مرکزی حکومت کے زیر کفالت یا اس کے زیر کنٹرول کسی جماعت، بورڈ یا کارپوریشن یا اتھارٹی یا کمپنی یا سوسائٹی یا ٹرسٹ یا خود مختار انجمن (جس نام سے بھی پکارا جائے) میں کوئی شخص جو اس کا چیئر پرسن یا رکن یا افسر یا ملازم ہو یا رہا ہو؛

بشرط یہ کہ فقرہ (د) میں محولہ ایسے افسران کی نسبت جنہوں نے مرکزی امور کے سلسلے میں یا فقرہ (ہ) میں محولہ کسی جماعت یا بورڈ یا کارپوریشن یا اتھارٹی یا کمپنی یا سوسائٹی یا ٹرسٹ یا خود مختار انجمن میں خدمات انجام دی ہوں لیکن ریاستی امور کے سلسلے میں یا ریاستی قانون سازی کے کسی ایکٹ کی رو سے قائم کردہ یا کھلی یا جزوی طور پر ریاستی حکومت کے زیر کفالت یا اس کے زیر کنٹرول کسی جماعت یا بورڈ یا کارپوریشن یا اتھارٹی یا کمپنی یا سوسائٹی یا ٹرسٹ یا خود مختار انجمن (جس نام سے بھی پکارا جائے) میں خدمات انجام دے رہے ہوں، لوک پال اور اس کی تحقیقاتی ونگ یا پراسیکیوشن ونگ کے افسران کو اس ایکٹ کے تحت ایسے افسران کی نسبت صرف متعلقہ ریاستی حکومت کی رضامندی حاصل ہونے کے بعد ہی اختیار سماعت حاصل ہوگا؛

(ز) کوئی شخص جو کھلی یا جزوی طور پر حکومت کے زیر کفالت ہر دیگر سوسائٹی یا اشخاص کی جماعت یا ٹرسٹ، جس نام سے

بھی پکارا جائے، (چاہے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت رجسٹر شدہ ہو یا نہیں) اور جس کی سالانہ آمدنی ایسی رقم سے تجاوز کرے جس کی مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے، کا ڈائریکٹر، منیجر، سکرٹری، یا دیگر کوئی افسر ہو یا رہا ہو؛

(ح) (1) کوئی شخص جو غیر ملکی حصہ رسدی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2010 کے تحت کسی غیر ملکی ذرائع سے سال میں 10 لاکھ روپے یا ایسی رقم سے زائد رقم، جس کی مرکزی حکومت اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے، کا عطیہ حاصل کر رہی دیگر سوسائٹی یا اشخاص کی جماعت یا ٹرسٹ (چاہے فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون کے تحت رجسٹر شدہ ہوں یا نہیں) کا ڈائریکٹر، منیجر، سکرٹری یا دیگر افسر ہو یا رہا ہو۔

تشریح۔

فقہہ (و) اور (ز) کی غرض سے یہاں یہ واضح کیا جاتا ہے کہ کوئی بھی اکائی یا ادارہ، جس نام سے بھی پکارا جائے، کارپوریٹ، سوسائٹی، ٹرسٹ، افراد کی انجمن، شراکت داری، بلا شراکت ملکیت، محدود ذمہ داری کی شراکت داری (چاہے وہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت رجسٹر شدہ ہو یا نہ ہو) اُن فقروں کے تحت آنے والی اکائیاں ہوں گی:

بشرط یہ کہ اس فقہہ میں محولہ کوئی بھی شخص انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 2 کے فقہہ (ج) کے تحت سرکاری ملازم متصور ہوگا اور اس ایکٹ کی توضیحات کا اطلاق حسبہ ہوگا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی بھی امر کے باوجود، لوک پال پارلیمنٹ کے کسی بھی ایوان کے رکن کے خلاف، پارلیمنٹ یا اس کی کمیٹی میں اس کے ذریعے کہے گئے الفاظ یا اس کے ذریعے ڈالے گئے ووٹ، جو آئین کی دفعہ 105 کے فقہہ (2) میں درج توضیحات کے تحت آتے ہوں، کی نسبت بدعنوانی کے کسی بھی الزام میں شامل یا اس سے پیدا شدہ یا اس سے منسلک کسی بھی معاملے کی تحقیقات نہیں کرے گا۔

(3) لوک پال ضمن (1) میں محولہ اشخاص کے سوا، دیگر کسی بھی شخص کے فعل یا چال چلن کی تحقیقات کر سکے گا اگر ایسا شخص، انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت ضمن (1) میں محولہ اشخاص کے خلاف بدعنوانی کے کسی الزام سے متعلق اعانت کرنے، رشوت دینے یا لینے یا سازش کرنے کے فعل میں شامل ہو:

بشرط یہ کہ ریاستی امور کے سلسلے میں خدمات انجام دے رہے شخص کے معاملے میں، ریاستی حکومت کی منظوری کے بغیر اس دفعہ کے تحت کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

(4) اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی معاملہ، جس کی نسبت لوک پال میں شکایت درج کی گئی ہو، تحقیقاتی کمیشن ایکٹ، 1952 کے تحت تحقیقات کے لیے نہیں بھیجا جائے گا۔

تشریح۔

شکوہ رفع کرنے کے لیے یہ باور کیا جاتا ہے کہ اس ایکٹ کے تحت کوئی شکایت صرف اسی مدت سے وابستہ ہوگی جس کے دوران سرکاری ملازم اُس حیثیت سے عہدے پر فائز رہا تھا یا خدمت انجام دے رہا تھا۔

کسی بھی عدالت، کمیٹی یا اتھارٹی کے روبرو زیر التوا معاملات کی تحقیقات متاثر نہیں ہوگی۔

15۔ اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل یا اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، کسی تحقیقات کی شروعات سے قبل، کسی بھی عدالت یا پارلیمنٹ کے کسی بھی ایوان کی کمیٹی کے روبرو یا دیگر اتھارٹی کے روبرو، انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت بدعنوانی کے کسی الزام سے متعلق کوئی معاملہ یا کارروائی زیر التوا ہونے کی صورت میں، ایسا معاملہ یا کارروائی ایسی عدالت، کمیٹی یا اتھارٹی کے روبرو جاری رہے گی۔

لوک پال کی بنچوں کی تشکیل۔

16۔ (1) اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع،

- (الف) لوک پال کا اختیار سماعت اس کی بنچوں کے ذریعے استعمال کیا جاسکے گا؛
- (ب) بنچ، چیر پرسن کے ذریعے دو یا دو سے زیادہ اراکین کے ساتھ جیسا کہ چیر پرسن مناسب سمجھے، تشکیل دی جاسکے گی؛
- (ج) ہر ایک بنچ عموماً کم سے کم ایک عدالتی رکن پر مشتمل ہوگی؛
- (د) جہاں بنچ چیر پرسن پر مشتمل ہو، وہاں ایسی بنچ کی صدارت چیر پرسن ہی کرے گا؛
- (ہ) جہاں بنچ کسی عدالتی رکن اور کسی غیر عدالتی رکن جو چیر پرسن نہ ہو، پر مشتمل ہو تو ایسی بنچ کی صدارت عدالتی رکن ہی کرے گا؛

- (و) لوک پال عموماً نئی دہلی اور ایسی دیگر جگہوں پر اجلاس کرے گا جیسا کہ لوک پال ضوابط کے ذریعے صراحت کر سکے۔
- (2) لوک پال اُن علاقہ جات کی تشہیر کرے گا جن کی نسبت لوک پال کی ہر ایک بنچ اختیار سماعت استعمال کر سکے۔
- (3) ضمن (2) میں درج کسی امر کے باوجود، چیر پرسن کو وقتاً فوقتاً بنچوں کی تشکیل اور سر نو تشکیل کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔
- (4) اگر کسی مقدمے یا معاملے کی سماعت کے کسی مرحلے پر چیر پرسن یا رکن کو یہ لگے کہ مقدمہ یا معاملہ ایسی نوعیت کا ہے کہ اس کی سماعت تین یا تین سے زائد اراکین پر مشتمل بنچ کے ذریعے کی جانی چاہئے تو معاملہ یا مقدمہ، چیر پرسن کے ذریعے ایسی بنچ کو جیسا کہ چیر پرسن مناسب سمجھے منتقل کیا جائے گا یا منتقلی کے لیے چیر پرسن کے حوالے کیا جائے گا، جیسی کہ صورت ہو۔

بچوں کے درمیان کام کاج کی تقسیم۔

17۔ جہاں بچہ تشکیل دی جائیں، چیر پرسن وقتاً فوقتاً اطلاع نامے کے ذریعے چیر پرسن لوک پال کی بچوں کے درمیان کام کاج کی تقسیم کو لے کر توضیحات کر سکے گا اور ان معاملات کی بھی توضیح کر سکے گا جو ہر ایک بچہ کے ذریعے پٹائے جاسکیں۔

مقدمات منتقل کرنے کا چیر پرسن کا اختیار۔

18۔ شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم کے ذریعے منتقلی کے لیے درخواست دینے پر، چیر پرسن شکایت کنندہ یا سرکاری ملازم، جیسی کہ صورت ہو، کو سنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد، کسی بچہ کے روبرو زیر سماعت کسی مقدمے کو پٹارے کے لیے دوسری بچہ کو منتقل کر سکے گا۔

فیصلہ اکثریت کرے گی۔

19۔ اگر اراکین کی جفت تعداد پر مشتمل بچہ کے اراکین کی کسی نقطے پر اختلاف رائے ہو تو وہ نکتہ یا نکات جن پر اختلاف ہو کو بین کریں گے اور چیر پرسن کے حوالے کریں گے جو یا تو بذات خود اُس نکتہ یا نکات کو سنے گا یا ایسے نکتہ یا نکات پر لوک پال کے ایک یا ایک سے زائد اراکین کے ذریعے سنوائی کے لیے معاملہ ان کو بھیجے گا اور ایسے نکتہ یا نکات پر فیصلہ، لوک پال کے اراکین جنہوں نے معاملے کو سنا ہو، بشمول ان کے جنہوں نے پہلے بھی سنا ہو، کی اکثریت کی رائے کے مطابق کیا جائے گا۔

باب VII

ابتدائی تحقیقات اور تفتیش سے متعلق طریق کار

شکایات اور ابتدائی تحقیقات اور تفتیش سے متعلق توضیحات

20۔ (1) لوک پال، شکایت کے موصول ہونے پر اگر کارروائی کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کرے،

(الف) کسی سرکاری ملازم کے خلاف اپنے تحقیقاتی ونگ یا کسی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) کے ذریعے یہ جاننے کے لیے کہ آیا معاملے میں کارروائی کرنے کے لیے بادی النظر مقدمہ بنتا ہے، ابتدائی تحقیقات کرنے کا حکم دے سکے گا؛

(ب) جب بادی النظری معاملہ بنتا ہو، کسی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) کے ذریعے تفتیش کا حکم دے سکے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ اگر لوک پال نے ابتدائی تحقیقات کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہو تو یہ گروپ 'اے' یا گروپ 'بی' یا گروپ 'سی' یا گروپ 'ڈی' سے تعلق رکھنے والے سرکاری ملازمین کی نسبت اس کے ذریعے موصول شکایات یا شکایات کے زمرے یا شکایت کو عام یا خصوصی حکم نامے کے ذریعے مرکزی و بیجینس کمیشن ایکٹ، 2003 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل شدہ مرکزی و بیجینس کمیشن کے سپرد کرے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ مرکزی و بیجینس کمیشن، پہلے فقرہ شرطیہ کے تحت اس کو سپرد کی گئی شکایات کی نسبت گروپ 'اے' یا گروپ 'بی' سے تعلق رکھنے والے سرکاری ملازمین کی نسبت ابتدائی تحقیقات کرنے کے بعد ضمنات (2) اور (4) میں درج توضیحات کی مطابقت میں لوک پال کو اپنی رپورٹ پیش کرے گا اور گروپ 'سی' یا گروپ 'ڈی' سے تعلق رکھنے والے سرکاری ملازمین کی صورت میں کمیشن، مرکزی و بیجینس ایکٹ، 2003 کی توضیحات کی مطابقت میں کارروائی کرے گا:

یہ بھی شرط ہے کہ فقرہ (ب) کے تحت تفتیش کا حکم نامہ صادر کرنے سے قبل، لوک پال سرکاری ملازم سے وضاحت طلب کرے گا تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا بادی النظری تفتیش کے لیے مقدمہ بنتا ہے:

یہ بھی شرط ہے کہ تفتیش سے قبل سرکاری ملازم سے وضاحت طلب کرنا، اس ایکٹ کے تحت کسی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) کے ذریعے درکار تلاشی یا ضبطی، اگر کوئی ہو، میں خلل نہیں ڈالے گا۔

(2) ضمن (1) میں محولہ ابتدائی تحقیقات کے دوران تحقیقاتی ونگ یا کوئی بھی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) ابتدائی تحقیقات کرے گی اور جمع کئے گئے مواد، اطلاع اور دستاویزات کی بنیاد پر، شکایت میں درج الزامات پر سرکاری ملازم اور مجاز حاکم سے رائے طلب کرے گی اور متعلقہ ملازم اور مجاز اتھارٹی سے رائے حاصل کرنے کے بعد، استصواب کے موصول ہونے کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر، لوک پال کو ایک رپورٹ پیش کرے گی۔

(3) لوک پال کے کم سے کم تین اراکین پر مشتمل پنچ، ضمن (2) کے تحت تحقیقاتی ونگ یا کسی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) سے موصول ہر ایک رپورٹ پر غور کرے گی اور سرکاری ملازم کو سنوائی کا موقع دے جانے کے بعد یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا بادی النظری مقدمہ بنتا ہے اور حسب ذیل ایک یا ایک سے زیادہ کارروائیاں کرے گی، یعنی:—

(الف) کسی ایجنسی یا دہلی مخصوص پولیس ادارہ، جیسی کہ صورت ہو، کے ذریعے تفتیش؛

(ب) مجاز حاکم کے ذریعے متعلقہ سرکاری ملازم کے خلاف محکمہ جاتی کارروائیاں یا دیگر کوئی مناسب کارروائی کا آغاز؛

(ج) سرکاری ملازم کے خلاف کارروائیاں بند کرنا اور شکایت کنندہ کے خلاف دفعہ 46 کے تحت کارروائی۔

(4) ضمن (1) میں محولہ ہر ایک ابتدائی تحقیقات، شکایت کے موصول ہونے کی تاریخ سے عموماً نوے دنوں کی مدت کے

اندر اور تحریری طور پر قلمبند کئے جانے والی وجوہات کی بنا پر مزید نوے دنوں کی مدت کے اندر مکمل کی جائیں گی۔

(5) لوک پال کے شکایت میں آگے تفتیش کرنے کا فیصلہ کرنے کی صورت میں یہ کسی بھی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) کو جتنی سرعت سے ممکن ہو، تفتیش کرنے اور اس کے حکم نامے کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر تفتیش مکمل کرنے کی ہدایت کرے گا:

بشرط یہ کہ لوک پال مذکورہ مدت میں، تحریری طور پر قلم بند کی جانے والی وجوہات کی بنا پر، مزید مدت جو بیک وقت چھ ماہ سے تجاوز نہ کرے، کی توسیع کر سکے گا۔

(6) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 173 میں درج کسی امر کے باوجود، کوئی بھی ایجنسی، (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) لوک پال کے ذریعے اس کو سپرد کئے گئے معاملات کی نسبت اُس دفعہ کے تحت اختیار سماعت رکھنے والی عدالت کو ایک تفتیشی رپورٹ پیش کرے گی اور لوک پال کو اس کی ایک نقل بھیج دے گی۔

(7) لوک پال کے کم سے کم تین اراکین پر مشتمل پنج ضمن (6) کے تحت اس کے ذریعے کسی بھی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) سے موصول شدہ رپورٹ پر غور کرے گی اور مجاز حاکم اور سرکاری ملازم کی آراء حاصل کرنے کے بعد، — (الف) اپنے تحقیقاتی ونگ یا پراسیکیوشن ونگ کو سرکاری ملازم کے خلاف خصوصی عدالت کے روبرو چارج شیٹ دائر کرنے کو منظوری دے سکے گی یا رپورٹ کو بند کرنے کی ہدایت کر سکے گی؛

(ب) مجاز حاکم کو متعلقہ سرکاری ملازم کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کرنے یا کوئی دیگر مناسب کارروائی شروع کرنے کی ہدایت کر سکے گی۔

(8) ضمن (7) کے تحت چارج شیٹ داخل کرنے پر فیصلہ لینے کے بعد، لوک پال اس کے پراسیکیوشن ونگ یا کسی تفتیشی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ) کو ایجنسی کے ذریعے تفتیش شدہ معاملات کی نسبت خصوصی عدالت میں کارروائی شروع کرنے کی ہدایت کر سکے گا۔

(9) لوک پال ابتدائی تحقیقات یا تفتیش، جیسی کہ صورت ہو، کے دوران ابتدائی تحقیقات یا تفتیش، جیسی کہ صورت ہو، سے متعلق دستاویزات کی محفوظ تحویل کے لیے مناسب احکامات صادر کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب سمجھے۔

(10) لوک پال کی ویب سائٹ، وقتاً فوقتاً اور ایسے طریقے میں جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے، اس کے روبرو زیر التواء یا اس کے ذریعے نمٹائی گئی شکایات کی تعداد کی صورت حال عوام کے سامنے ظاہر کرے گی۔

(11) لوک پال اس کے اصلی ریکارڈوں اور شواہد کو جن کا ابتدائی تحقیقات یا تفتیش یا اس کے ذریعے یا خصوصی عدالت کے ذریعے مقدمہ کی پیروی، جیسی کہ صورت ہو، کی کارروائی کے دوران طلب کئے جانے کا احتمال ہو، اپنے پاس رکھ سکے گا۔

(12) بجز اس کے کہ دیگر طور پر مطلوب ہو، اس ایکٹ کے تحت ابتدائی تحقیقات یا تفتیش کرنے کا طریقہ اور ضابطہ

(بشمول سرکاری ملازم کو ایسے دستاویزات اور مواد دستیاب رکھنے کے) ایسے ہوں گے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے۔

سنے جانے کے لیے اشخاص کا مضرت رساں طور پر متاثر ہونے کا احتمال۔

21۔ اگر کارروائی کے کسی بھی مرحلہ پر، لوک پال،—

(الف) ملزم کے سوا کسی اور شخص کے چال چلن کی تحقیقات کرنا ضروری سمجھے؛ یا

(ب) یہ رائے رکھتا ہو کہ ابتدائی تحقیقات سے ملزم کے سوا دیگر کسی شخص کی شہرت پر مضرت رساں اثرات ہونے کا احتمال ہے،

تو لوک پال اُس کو ابتدائی تحقیقات میں سنوائی کا اور فطری انصاف کے اصولوں کی مطابقت میں اپنے دفاع میں شہادت پیش کرنے کا معقول موقع دے گا۔

لوک پال کسی سرکاری ملازم یا دیگر کسی شخص سے اطلاع وغیرہ پیش کرنے کا مطالبہ کر سکے گا۔

22۔ اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع، کسی ابتدائی تحقیقات یا تفتیش کی غرض کے لیے لوک پال یا تحقیقاتی ایجنسی، جیسی بھی صورت ہو، کسی بھی سرکاری ملازم یا دیگر کسی شخص سے، جو کہ اس کی رائے میں ایسی ابتدائی تحقیقات یا تفتیش سے متعلق کوئی اطلاع یا دستاویزات پیش کرنے کے قابل ہو، ایسی کوئی بھی اطلاع فراہم کرنے یا ایسا کوئی بھی دستاویز پیش کرنے کا مطالبہ کر سکے گی۔

استغاثہ شروع کرنے کی منظوری دینے کا لوک پال کا اختیار۔

23۔ (1) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 197 یا دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 کی دفعہ 6 الف یا انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کی دفعہ 19 میں درج کسی امر کے باوجود، لوک پال کو دفعہ 20 کے ضمن (7) کے فقرہ (الف) کے تحت استغاثہ شروع کرنے کے لیے منظوری دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(2) ضمن (1) کے تحت کسی بھی سرکاری ملازم جس پر فرائض منصبی کی انجام دہی کے دوران یا انجام دہی کا منشار کھنے کے دوران مبینہ طور پر کسی جرم کا ارتکاب کرنے کا الزام ہو، کے خلاف کوئی استغاثہ نہیں کیا جائے گا اور کوئی بھی عدالت ایسے جرم کی سماعت لوک پال کی از قبل منظوری کے بغیر نہیں کرے گی۔

(3) ضمن (1) اور ضمن (2) میں درج کسی بھی امر کا اطلاق آئین کی توضیحات کی مطابقت میں عہدوں پر فائز اشخاص پر،

جن کی نسبت ایسے اشخاص کو ہٹائے جانے کے طریق کار کی صراحت اس میں کی گئی ہو، نہیں ہوگا۔

(4) ضمنات (1)، (2) اور (3) میں درج توضیحات آئین کی دفعہ 311 اور دفعہ 320 کے فقرہ (3) کے ذیلی فقرہ (ج) میں درج توضیحات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ہوں گی۔

تفتیش کی بنا پر وزیر اعظم، وزیر یا پارلیمنٹ کے اراکین کے خلاف ان کے سرکاری ملازم ہونے کے ناطے کارروائی۔

24۔ تفتیش کے اختتام کے بعد جہاں لوک پال کے نتائج سے انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت، دفعہ 14 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف)، فقرہ (ب) یا فقرہ (ج) میں محولہ سرکاری ملازم کے ذریعے کسی جرم کے ارتکاب کا انکشاف ہو تو لوک پال خصوصی عدالت میں مقدمہ دائر کر سکے گا اور رپورٹ کی ایک نقل، اس کے نتائج کے ہمراہ مجاز حاکم کو ارسال کرے گا۔

VIII باب

لوک پال کے اختیارات

لوک پال کی نگرانی کے اختیارات۔

25۔ (1) دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 کی دفعہ 4 اور مرکزی و بیجینس کمیشن ایکٹ، 2003 کی دفعہ 8 میں درج کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت، لوک پال کے ذریعے ابتدائی تحقیقات اور تفتیش کے لیے دہلی مخصوص پولیس ادارے کو سونپے گئے معاملات کی نسبت، لوک پال کو دہلی مخصوص پولیس ادارے پر نگرانی کرنے اور ہدایت دینے کے اختیارات حاصل ہوں گے:

بشرط یہ کہ اس ضمن کے تحت نگرانی کرنے یا ہدایت دینے کے اختیارات کا استعمال کرنے کے دوران، لوک پال اختیارات کا استعمال ایسے طریقے میں نہیں کرے گا جس سے کسی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ کے) جس کو تفتیش کا کام سونپا گیا ہو، سے معاملے کی تفتیش اور نپٹارہ کسی خاص طریقے سے کرنے کا مطالبہ کیا جائے۔

(2) مرکزی و بیجینس کمیشن، اُن شکایات پر کی گئی کارروائی جو اس کو دفعہ 20 کے ضمن (1) کے دوسرے فقرہ شرطیہ کے تحت سونپے گئے ہیں، کا گوشوارہ لوک پال کو ایسے وقفوں میں بھیجے گا جیسا کہ لوک پال ہدایت کرے اور ایسے گوشوارے موصول

ہونے پر لوک پال ایسے معاملات کو موثر اور جلد نپٹارے کے لیے رہنما خطوط جاری کر سکے گا۔

(3) دہلی مخصوص پولیس ادارہ کا کوئی بھی افسر جو لوک پال کے ذریعے سوچے گئے کسی معاملے کی تفتیش کر رہا ہو، لوک پال کی منظوری کے بغیر تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

(4) دہلی مخصوص پولیس ادارہ لوک پال کے ذریعے اس کو سوچے گئے معاملات میں کارروائی کرنے کے لیے لوک پال کی رضامندی سے سرکاری وکلاء کے سوائے دیگر وکیلوں کا ایک پینل مقرر کرے گا۔

(5) مرکزی حکومت وقتاً فوقتاً ایسے فنڈ مہیا کرے گی جیسا کہ دہلی مخصوص پولیس ادارہ کے ڈائریکٹر کو، لوک پال کے ذریعے اس کو سوچے گئے معاملات میں موثر تفتیش کرنے کے لیے درکار ہوں اور ایسی تفتیش کرنے کے لیے کئے گئے اخراجات کے لیے ڈائریکٹر ذمہ دار ہوگا۔

تلاشی اور ضبطی۔

26۔ (1) اگر لوک پال کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کسی دستاویز جو اس کی رائے میں اس ایکٹ کے تحت کسی تفتیش کے لیے کارآمد یا مناسب ہوگی، کو کسی جگہ پر چھپایا گیا ہے تو یہ کسی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ کے) جس کو تفتیش کا کام سونپا گیا ہے، کو ایسے دستاویزات کو تلاش کرنے اور ضبط کرنے کا مجاز بنا سکے گا۔

(2) اگر لوک پال مطمئن ہے کہ ضمن (1) کے تحت ضبط شدہ دستاویز کو اس ایکٹ کے تحت کسی تفتیش کی غرض کے لیے بطور شہادت استعمال کیا جاسکے گا اور یہ کہ دستاویز کو اپنی یا ایسے افسر جس کو مجاز کیا جائے، کی تحویل میں رکھنا لازمی ہوگا تو یہ تفتیش مکمل ہونے تک ایسی دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھ سکے گا یا ایسے مجاز کردہ افسر کی تحویل میں رکھنے کی ہدایت دے سکے گا؛

بشرط یہ کہ جہاں کسی دستاویز کو واپس لیا جانا مطلوب ہو، تو لوک پال یا مجاز آفیسر ایسے دستاویز کی تصدیق شدہ نقل اپنے پاس رکھنے کے بعد اسے واپس کر سکے گا۔

بعض صورتوں میں لوک پال کو دیوانی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

27۔ (1) اس دفعہ کی توضیحات کے تابع، کسی ابتدائی تحقیقات کی غرض کے لیے لوک پال کے تحقیقاتی ونگ کو مندرجہ ذیل امور کی نسبت، کسی مقدمے کی سماعت کے دوران مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت، دیوانی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے، یعنی:—

(i) کسی شخص کو طلب کرنا اور حاضری یقینی بنانا نیز اس کا حلف پر بیان لینا؛

(ii) کسی دستاویز کا انکشاف اور پیش کرنا؛

(iii) بیانات حلفی پر شہادت لینا؛

(iv) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کرنا؛

(v) گواہان یا دستاویزات کے ملاحظے کے لیے کمیشن جاری کرنا؛

بشرط یہ کہ ایسا کمیشن، گواہ کے معاملے میں تب ہی جاری کیا جائے گا جب لوک پال کی رائے میں گواہ لوک پال کے روبرو کارروائی میں حاضر ہونے کی حالت میں نہ ہو؛ اور
(vi) ایسے دیگر امور جن کی صراحت کی جائے۔

(2) لوک پال کے روبرو کوئی بھی کارروائی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 193 کی معنوں میں عدالتی کارروائی تصور ہوگی۔

مرکزی یا ریاستی حکومت کے افسران کی خدمات کو بروئے کار لانے کا لوک پال کا اختیار۔

28۔ (1) لوک پال کوئی بھی ابتدائی تحقیقات یا تفتیش کرنے کی غرض سے مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، جیسی کہ صورت ہو، کے کسی بھی افسر یا تنظیم یا تفتیشی ایجنسی کی خدمات کو بروئے کار لا سکے گا۔

(2) ایسی تحقیقات یا تفتیش سے وابستہ کسی بھی معاملے میں ابتدائی تحقیقات یا تفتیش کرنے کی غرض کے لیے کوئی بھی افسر یا تنظیم یا ایجنسی جس کی خدمات کو ضمن (1) کے تحت بروئے کار لایا جائے، لوک پال کی نگرانی اور ہدایت کے تابع، —
(الف) کسی شخص کو طلب کر سکے گی اور حاضری یقینی بنا سکے گی نیز اُس کا بیان لے سکے گی؛

(ب) کسی دستاویز کا انکشاف اور پیش کرنے کا مطالبہ کر سکے گا؛

(ج) کسی دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقل طلب کر سکے گا۔

(3) افسر یا تنظیم یا ایجنسی جس کی خدمات ضمن (2) کے تحت بروئے کار لائی جائے، ابتدائی تحقیقات یا تفتیش سے منسلک کسی بھی معاملے میں تحقیقات یا تفتیش، جیسی کی صورت ہو، کر سکے گی اور اس کی رپورٹ ایسی مدت کے اندر جس کی اس سلسلے میں صراحت کی جائے، لوک پال کو پیش کرے گی۔

اثاثوں کی عارضی قرقی۔

29۔ (1) جہاں لوک پال یا اس کے ذریعے اس میں مجاز کسی افسر کے پاس اُس کے قبضے میں موجود مواد کی بنیاد پر یقین کرنے کی وجہ ہو جس یقین کی وجوہات قلمبند کی جائیں گی، کہ —

(الف) کسی شخص کے قبضے میں بدعنوانی سے حاصل کی گئی آمدنی ہے؛

(ب) ایسے شخص پر بدعنوانی سے متعلق جرم کا ارتکاب کرنے کا الزام ہے؛ اور

(ج) جرم کی ایسی آمدنی کو کسی بھی طریقے میں چھپائے جانے، منتقل کرنے یا ایسے طریقے میں نپٹائے جانے کا احتمال ہے جس سے جرم کی ایسی آمدنی کی ضبطی سے متعلق کسی بھی کارروائی کو بے اثر بنایا جاسکے،

تو لوک پال یا مجاز افسر، تحریری احکامات کے ذریعے ایسی جائیداد کو آمدنی ٹیکس ایکٹ، 1961 کے دوسرے فہرست بند میں وضع کردہ طریقے سے ایسی مدت تک جو حکم کی تاریخ سے نوے دن سے تجاوز نہ کرے، عارضی طور پر قرق کر سکے گا اور لوک پال اور افسر اُس فہرست بند کے قاعدہ 1 کے ذیلی قاعدہ (ہ) کے تحت کوئی افسر متصور ہوگا۔

(2) لوک پال یا اس سلسلے میں مجاز کردہ افسر ضمن (1) کے تحت قرقی کے فوراً بعد اس کی تحویل میں اُس ضمن میں محولہ مواد کے ہمراہ حکم نامے کی ایک نقل ایک مہر بند لٹافے میں اس طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، خصوصی عدالت کو ارسال کرے گا اور ایسی عدالت قرقی کے حکم نامے کی توسیع کر سکے گی اور ایسے مواد کو ایسی مدت تک اپنے پاس رکھ سکے گی جیسا کہ عدالت مناسب سمجھے۔

(3) ضمن (1) کے تحت قرقی کا ہر ایک حکم نامہ، اُس ضمن میں صراحت کی گئی مدت کے منقضی ہونے کے بعد یا اس مدت کے منقضی ہونے کے بعد جیسا کہ عدالت نے ضمن (2) کے تحت ہدایت کی ہو، غیر موثر ہو جائے گا۔

(4) اس دفعہ میں کوئی بھی امر، غیر منقولہ جائیداد کے استفادہ میں مفاد رکھنے والے شخص کو ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت قرق شدہ جائیداد کے استفادہ سے نہیں روکے گا۔

تشریح۔ اس ضمن کی اغراض کے لیے کسی بھی غیر منقولہ جائیداد کی نسبت ”مفاد رکھنے والا شخص“ میں وہ تمام اشخاص شامل ہیں جو جائیداد میں کوئی بھی مفاد رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں یا دعویٰ کرنے کے حقدار ہیں۔

اثاثوں کی قرقی کی توثیق۔

30۔ (1) دفعہ 29 کے ضمن (1) کے تحت جب لوک پال عارضی طور پر کسی جائیداد کی قرقی کرے تو یہ ایسی قرقی کے تیس دنوں کی مدت کے اندر، اپنے پراسیکیوشن ونگ، کو خصوصی عدالت کے روبرو ایک درخواست دائر کرنے کی ہدایت دے گا جس میں قرقی کے واقعات کو بیان کیا جائے گا اور اس میں خصوصی عدالت کے سامنے سرکاری ملازم کے خلاف کارروائی مکمل ہونے تک جائیداد کی قرقی کی توثیق کرنے کی استدعا کی جائے گی۔

(2) خصوصی عدالت، اگر یہ رائے رکھتی ہو کہ عارضی طور پر قرق شدہ جائیداد بدعنوانی کے ذریعے حاصل کی گئی تھی تو یہ

سرکاری ملازم کے خلاف خصوصی عدالت کے سامنے کارروائی مکمل ہونے تک ایسی جائیداد کی ترقی کی توثیق کے لیے حکم صادر کر سکے گی۔

(3) اگر بعد ازاں، سرکاری ملازم اُس کے خلاف عائد الزامات سے بری قرار دیا جاتا ہے تو خصوصی عدالت کے احکامات کے تابع، جائیداد، ان فوائد کے ہمراہ جو ترقی کی مدت کے دوران ایسی جائیداد سے حاصل ہوئے ہوں، متعلقہ سرکاری ملازم کو واپس دی جائے گی۔

(4) اگر بعد ازاں، سرکاری ملازم کو بدعنوانی کے الزامات میں قصور وار پایا جائے تو انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت جرم سے منسلک آمدنی کو ضبط کیا جائے گا اور وہ کسی قسم کے باڈیا پیٹھ داری مفاد سے مبرا، ماسوائے کسی بینک یا مالی ادارے کو واجب الادا قرض کے، مرکزی حکومت میں مرکوز ہوگی۔

تشریح: اس ضمن کی اغراض کے لیے اصطلاحات ”بنک“، ”دین“ اور ”مالی ادارہ“ کو بالترتیب وہی معنی حاصل ہوں گے جو ان کو بینک اور مالی ادارہ جات کو واجب الادا دین کی وصولی ایکٹ، 1993 کی دفعہ (2) کے فقرہ جات (د)، (ز) اور (ح) میں تفویض کئے گئے ہیں۔

خصوصی حالات میں بدعنوانی کے ذریعے حاصل ہوئے اثاثوں،
آمدنی اور حصولیابیوں اور ان سے پیدا یا حاصل فوائد کی ضبطی۔

31۔ (1) دفعہ 29 اور 30 کی توضیحات کو مضرت پہنچائے بغیر، جہاں خصوصی عدالت کے پاس بادی النظری شہادت کی بنیاد پر یہ باور کرنے کی وجہ ہو یا وہ مطمئن ہو کہ اثاثے، آمدنی، حصولیابیاں اور فوائد، جس بھی نام سے پکارے جائیں، سرکاری ملازم کے ذریعے بدعنوانی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں یا حاصل کئے گئے ہیں تو یہ اس کے بری کئے جانے تک ایسے اثاثوں، آمدنی حصولیابیوں اور فوائد کی ضبطی کے احکامات صادر کر سکے گی۔

(2) جہاں ضمن (1) کے تحت صادر کیا گیا ضبطی کا حکم عدالت عالیہ کے ذریعے تبدیل یا منسوخ کیا جائے یا جب خصوصی عدالت کے ذریعے سرکاری ملازم کو بری کیا جائے، تو ضمن (1) کے تحت ضبط شدہ اثاثے، آمدنی، حصولیابیاں اور فوائد ایسے سرکاری ملازم کو واپس کئے جائیں گے اور اگر کسی وجہ کے باعث اثاثوں، آمدنی، حصولیابیوں اور فوائد کو واپس کرنا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں سرکاری ملازم کو ضبطی کی تاریخ سے سالانہ پانچ فیصد شرح سود کے ساتھ ضبط کی گئی رقم کے بشمول اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔

بدعنوانی کے الزام سے منسلک سرکاری ملازم کے تبادلے یا معطلی کی سفارش کا لوک پال کا اختیار۔
32۔ (1) جہاں لوک پال، بدعنوانی کے الزامات میں ابتدائی تحقیقات کرنے کے دوران دستیاب شہادت کی بنیاد پر،
بادی النظری مطمئن ہو،—

(i) کہ دفعہ 14 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (د) یا (ہ) یا (و) میں محولہ سرکاری ملازم کے ابتدائی تحقیقات کے دوران اپنے عہدے پر برقرار رہنے سے ایسی ابتدائی تحقیقات کے مضرت رساں طور پر متاثر ہونے کا احتمال ہے؛ یا
(ii) ایسے سرکاری ملازم سے شہادت کو تباہ کرنے یا کسی بھی طریقے سے مسخ کرنے یا گواہوں پر اثر انداز ہونے کا احتمال ہے،
تو لوک پال، مرکزی حکومت سے ایسے سرکاری ملازم کو اس کے عہدے سے جس پر وہ فائز ہو، ایسی مدت تک جس کی حکم نامے میں صراحت کی جائے، تبادلے یا معطلی کی سفارش کر سکے گا۔

(2) مرکزی حکومت ماسوائے اُن وجوہات کے جو تحریری طور پر درج کی گئی ہوں جہاں انتظامی وجوہات کے لیے ایسا کرنا مناسب نہ ہو، ضمن (1) کے تحت لوک پال کی سفارش کو عمومی طور پر تسلیم کرے گی۔

ابتدائی تحقیقات کے دوران ریکارڈ کی تباہی کو روکنے کا لوک پال کا ہدایت دینے کا اختیار۔

33۔ لوک پال، اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں، سرکاری ملازم، جسے دستاویز یا ریکارڈ مرتب کرنے یا اس کی تحویل کا ذمہ سونپا گیا ہو، کو حسب ذیل مناسب ہدایات جاری کر سکے گا—

(الف) ایسے دستاویز یا ریکارڈ کو تباہی یا نقصان سے محفوظ رکھنا؛ یا

(ب) سرکاری ملازم کو ایسے دستاویز یا ریکارڈ کو بدلنے یا پوشیدہ رکھنے سے روکنا؛ یا

(ج) سرکاری ملازم کو مبینہ طور پر بدعنوانی کے ذریعے حاصل شدہ کسی بھی اثاثے کو منتقل کرنے یا فروخت کرنے سے

روکنا۔

تفویض کرنے کا اختیار۔

34۔ لوک پال، تحریری طور پر خاص یا عام حکم نامہ کے ذریعے اور ایسی شرائط اور پابندیوں کے تابع جن کی اس میں

صراحت کی جائے، یہ ہدایت کر سکے گا کہ اس کو تفویض شدہ کوئی انتظامی یا مالی اختیار اس کے ایسے اراکین یا افسران یا ملازمین،

جن کی صراحت حکم نامے میں کی جائے، کے ذریعے بھی استعمال کیا جاسکے گا یا انجام دیا جاسکے گا۔

باب IX

خصوصی عدالتیں

مرکزی حکومت کے ذریعے خصوصی عدالتیں تشکیل دی جائیں گی۔

35۔ (1) مرکزی حکومت، انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 یا اس ایکٹ کے تحت پیدا ہونے والے معاملات کی سماعت اور فیصلے کے لیے خصوصی عدالتوں کی ایسی تعداد تشکیل دے گی جس کی لوک پال سفارش کرے۔

(2) ضمن (1) کے تحت تشکیل شدہ خصوصی عدالتیں، عدالت میں معاملہ دائر ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر، ہر مقدمہ کی تکمیل کو یقینی بنائیں گی:

بشرط یہ کہ مقدمہ کی سماعت ایک سال کے اندر مکمل نہ ہونے کی صورت میں خصوصی عدالت اُس کی وجوہات قلم بند کرے گی اور سماعت کو مزید مدت جو تین ماہ سے تجاوز نہ کرے یا مزید اُن مدتوں کے اندر جو ہر ایک تین ماہ سے تجاوز نہ کرے اور مجموعی طور پر دو سال سے تجاوز نہ کرے، تین ماہ کا وقت گزرنے سے پہلے قلم بند کی گئی وجوہات کی بنا پر مکمل کرے گی۔

بعض معاملات میں معاہدہ کرنے والی ریاست کو استدعائی مراسلہ بھیجنا۔

36۔ (1) اس ایکٹ یا مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں درج کسی امر کے باوجود، اگر کسی جرم کی ابتدائی تحقیقات یا تفتیش یا اس ایکٹ کے تحت کسی دیگر کارروائی کے دوران، اس سلسلے میں مجاز لوک پال کے کسی افسر کے ذریعے خصوصی عدالت کو درخواست دی جائے کہ جرم کی ابتدائی تحقیقات یا تفتیش یا اس ایکٹ کے تحت کسی جرم یا کارروائی کے سلسلے میں کوئی شہادت درکار ہے اور اس کی رائے میں ایسی شہادت معاہدہ کرنے والی ریاست میں کسی بھی جگہ پر دستیاب ہو سکے گی اور خصوصی عدالت کا اس بات پر مطمئن ہونے پر کہ ایسی شہادت جرم کی ابتدائی تحقیقات یا تفتیش، اس ایکٹ کے تحت کسی جرم یا کارروائی میں درکار ہے تو وہ معاہدہ کرنے والی ریاست کی کسی عدالت یا اتھارٹی جو ایسے معاملے کو نپٹانے کی مجاز ہو، کو ایک استدعائی مراسلہ جاری کر سکے گی کہ وہ،—

(i) معاملے کے حقائق اور حالات کی جانچ کرے؛

(ii) ایسے اقدامات اٹھائے جن کی صراحت خصوصی عدالت نے ایسے استدعائی مراسلے میں کی ہو؛ اور

(iii) ایسی تمام لی گئی یا جمع کی گئی شہادت کو استدعائی مراسلہ جاری کرنے والی عدالت کو بھیجے۔

(2) استدعائی درخواست کی ترسیل اس طریقے سے ہوگی جیسا کہ مرکزی حکومت اس سلسلے میں مقرر کرے۔

(3) ضمن (1) کے تحت قلمبند کیا گیا ہر ایک بیان یا موصول کی گئی دستاویز یا شے، ابتدائی تحقیقات یا تفتیش کے دوران جمع کی گئی شہادت متصور ہوگی۔

باب X

لوک پال کے چیئر پرسن، اراکین اور افسران کے خلاف شکایتیں

لوک پال کے چیئر پرسن اور اراکین کا ہٹایا جانا اور ان کی معطلی۔

37۔ (1) لوک پال، چیئر پرسن یا کسی رکن کے خلاف کی گئی شکایت کی تحقیقات نہیں کرے گا۔

(2) ضمن (4) کی توضیحات کے تابع، چیئر پرسن یا کسی رکن کو، صدر کے حکم سے بد اطواری کی بنیاد پر اس کے عہدے سے ہٹایا جائے گا اگر سپریم کورٹ نے، پارلیمنٹ کے کم سے کم 100 اراکین کے دستخط والی عرضی پر صدر کی جانب سے استصواب پر اس سلسلے میں مقررہ مصرحہ طریق کار کی مطابقت میں تحقیقات کے بعد یہ رپورٹ دی ہو کہ چیئر پرسن یا ایسارکن، جیسی کہ صورت ہو، کو ایسی بنیاد پر عہدے سے ہٹایا جانا چاہئے۔

(3) صدر، چیئر پرسن یا کسی رکن کو، جس کے متعلق ضمن (2) کے تحت سپریم کورٹ سے استصواب کیا گیا ہو، اس سلسلے میں سپریم کورٹ کی سفارشات یا صادر کئے گئے حکم امتناعی کے موصول ہونے پر اس کے عہدے سے معطل کر سکے گا جب تک کہ صدر نے ایسے استصواب پر سپریم کورٹ کی حتمی رپورٹ موصول ہونے پر احکامات صادر نہ کئے ہوں۔

(4) ضمن (2) میں درج کسی امر کے باوجود، صدر، بذریعہ حکم، چیئر پرسن یا کسی رکن کو اس کے عہدے سے ہٹا سکے گا اگر چیئر پرسن یا ایسارکن، جیسی کہ صورت ہو،

(الف) دیوالیہ قرار دیا جائے؛ یا

(ب) اپنے عہدے کی میعاد کے دوران اپنے عہدہ کے فرائض کے علاوہ کسی اجرت یافتہ ملازمت کو اختیار کرے؛ یا

(ج) صدر کی رائے میں دماغی یا جسمانی معذوری کی وجہ سے اپنے عہدے پر برقرار رہنے کے لیے ناموزوں ہو۔

(5) اگر چیئر پرسن یا کوئی رکن کسی بھی طریقے سے حکومت بھارت یا کسی ریاستی حکومت کی جانب سے طے شدہ کسی معاہدے یا اقرار نامے سے تعلق یا مفاد رکھے یا رکھنے لگے یا کسی بھی طریقے سے اس سے ہونے والے منافع یا کسی رکن سے دیگر طور پر اور کسی سند یافتہ کمپنی کے دیگر ارکان کے ساتھ مشترکہ طور پر اس سے حاصل ہونے والے کسی منافع یا معاوضہ میں حصہ لیتا ہے تو وہ ضمن (2) کی اغراض کے لیے بد اطواری کا تصور وار تصور ہوگا۔

لوک پال کے افسران کے خلاف شکایتیں۔

38۔ (1) لوک پال کے تحت یا اس سے وابستہ کسی افسر، ملازم یا ایجنسی (دہلی مخصوص پولیس ادارہ کے بشمول) کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت قابل سزا جرم کے لیے لگائے گئے الزام یا خطا کاری کی ہر شکایت کا پینٹار اس دفعہ کی توضیحات کی مطابقت میں کیا جائے گا۔

(2) لوک پال، لگائے گئے الزام یا شکایت کی تحقیقات اس کے موصول ہونے کی تاریخ سے تیس دنوں کی مدت کے اندر مکمل کرے گا۔

(3) لوک پال کے کسی افسر یا ملازم یا لوک پال کے ساتھ مامور یا وابستہ کسی ایجنسی کے خلاف شکایت میں تحقیقات کرتے وقت، اگر دستیاب شہادت کی بنیاد پر یہ بادی النظری مطمئن ہو کہ،—

(الف) تحقیقات کے دوران لوک پال کے ایسے افسر یا ملازم یا اس عہدہ پر مامور یا وابستہ ایجنسی کا برقرار رہنا ایسی تحقیقات پر مضرت رساں اثر ڈالنے کا متحمل ہے؛ یا

(ب) لوک پال کا افسر یا ملازم یا اس کے ساتھ مامور یا وابستہ ایجنسی کے ذریعہ شہادت مسخ کرنے یا گواہان پر اثر انداز ہونے کا احتمال ہے،

تو لوک پال حکم نامہ کے ذریعے ایسے افسر یا ملازم کو معطل کر سکے گا یا لوک پال کے ساتھ مامور یا وابستہ ایسی ایجنسی کو اس معاملے میں تمام ذمہ داریوں اور اختیارات کا استعمال کرنے سے قبل ہی محروم کر سکے گا۔

(4) تحقیقات مکمل ہونے پر، اگر لوک پال مطمئن ہو کہ انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت ارتکاب جرم یا خطا کاری یا کسی غلط کام کی بادی النظری شہادت موجود ہے تو یہ تحقیقات مکمل ہونے کے پندرہ دنوں کی مدت کے اندر لوک پال کے اندر ایسے افسر یا ملازم یا لوک پال کے ساتھ مامور یا وابستہ ایسے افسر یا ملازم یا ایجنسی کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کا حکم دے گا اور متعلقہ افسر کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کرے گا:

بشرط یہ کہ لوک پال کے ایسے افسر یا ملازم، اس کے ساتھ مامور یا وابستہ افسر، ملازم یا ایجنسی کو سنوائی کا معقول موقع دیئے بغیر ایسا کوئی حکم نامہ صادر نہیں کیا جائے گا۔

باب XI

خصوصی عدالت کے ذریعے نقصان کی تشخیص اور اس کی وصولی

خصوصی عدالت کے ذریعے نقصان کی تشخیص اور اس کی وصولی۔

39۔ اگر کسی سرکاری ملازم کو انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت خصوصی عدالت کے ذریعے مجرم ٹھہرایا جائے تو فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے باوجود اور اس کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے سرکاری ملازم کے ذریعے نیک نیتی سے نہ کی گئی کارروائیوں اور لیے گئے فیصلوں جو کہ نیک نیتی سے نہ لیے گئے ہوں اور جس کے لیے وہ مجرم ٹھہرایا گیا ہو، کی وجہ سے سرکاری خزانے کو ہوئے نقصان، اگر کوئی ہو، کی تشخیص کی جائے گی اور وہ ایسے مجرم ٹھہرائے گئے سرکاری ملازم سے ایسے نقصان، اگر ممکن اور قابل تعین ہو، کی وصولی کا حکم دے سکے گی:

بشرط یہ کہ اگر خصوصی عدالت تحریری طور پر قلم بند کئے جانے والی وجوہات کی بناء پر اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ نقصان، مجرم ٹھہرائے گئے سرکاری ملازم کی کارروائیوں اور فیصلوں سے مستفید ہوئے شخص یا اشخاص کے ساتھ سازش کی اتباع میں ہوا تھا تو ایسا نقصان، اگر اس دفعہ کے تحت اس کی تشخیص کی جائے اور اگر قابل تعین ہو، ایسے مستفید ہوئے شخص یا اشخاص سے بھی، حسب تناسب وصول کیا جاسکے گا۔

باب XII

مالیات، حسابات اور آڈٹ

بجٹ۔

40۔ لوک پال ہر مالی سال میں ایسی شکل میں اور ایسے وقت پر جیسا کہ مقرر کیا جاسکے، اگلے مالی سال کے لیے اپنا بجٹ مرتب کرے گا جو لوک پال کے تخمینہ شدہ حصولیاتیوں اور اخراجات کو ظاہر کرے اور اسے اطلاع کے لیے مرکزی حکومت کو ارسال کرے گا۔

مرکزی حکومت کے ذریعے گرانٹ۔

41۔ مرکزی حکومت، اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ کے ذریعے کئے گئے باضابطہ تصرف کے بعد گرانٹوں

کے طور پر، لوک پال کو زرنفتد کی ایسی رقم ادا کرے گی جو کہ چیئر پرسن اور ممبران کو مشاہرے اور الاؤنس کے طور پر ادا کرنے اور انتظامی اخراجات چلانے کے لیے درکار ہوں جس میں لوک پال کے افسران اور دیگر عملے کو ان کے متعلق واجب الادا مشاہرے، الاؤنس اور پنشن شامل ہیں۔

حسابات کا سالانہ گوشوارہ۔

42۔ (1) لوک پال مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ مرتب کرے گا اور ایسے طریقے میں حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ مرتب کرے گا جو مرکزی حکومت، بھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل کے ساتھ مشورے سے مقرر کر سکے۔

(2) لوک پال کے حسابات کا آڈٹ، بھارت کے کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل کے ذریعے ایسے وقفوں میں ہوگا جن کی وہ صراحت کر سکے۔

(3) بھارت کا کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل یا اس ایکٹ کے تحت لوک پال کے حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں اس کے ذریعے مقرر کردہ کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق اور مراعات نیز اختیارات حاصل ہوں گے جو کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عام طور پر حاصل ہوتے ہیں اور خاص طور پر، اُسے کھاتہ جات، حسابات، متعلقہ واؤچر اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کا مطالبہ کرنے اور لوک پال کے کسی دفتر کا معائنہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(4) لوک پال کے حسابات، جن کی کمپٹر ولر اور آڈیٹر جنرل یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے مقرر کردہ کسی دیگر شخص نے تصدیق کی ہو، ان پر آڈٹ رپورٹ کے ہمراہ مرکزی حکومت کو سالانہ بھیج دئے جائیں گے اور مرکزی حکومت ان کو پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھوائے گی۔

مرکزی حکومت کو ریٹرن وغیرہ پیش کرنا۔

43۔ لوک پال، مرکزی حکومت کو ایسے وقت پر اور ایسی شکل اور طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے یا جس طرح مرکزی حکومت استدعا کرے، ریٹرن اور گوشوارے یا لوک پال کے اختیار سماعت کے تحت کسی بھی امر سے متعلق ایسی تفصیل، جیسا کہ مرکزی حکومت وقتاً فوقتاً طلب کرے، پیش کرے گا۔

باب XIII

اثاثوں کا استقرار

اثاثوں کا استقرار۔

44۔ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ کو اور سے ہر ایک سرکاری ملازم ایسے طریقے میں اپنے اثاثوں اور مالی واجبات بیان کرے گا جیسا کہ صراحت کی جائے۔

بعض معاملات میں بدعنوانی کے ذریعے اثاثوں کے حاصل ہونے سے متعلق قیاس۔

45۔ اگر کوئی سرکاری ملازم دانستہ طور پر یا اُن وجوہات کی بنا پر جو کہ منصفانہ نہ ہوں،

(الف) اپنے اثاثوں کو بیان کرنے میں ناکام ہو جائے؛ یا

(ب) ایسے اثاثوں کے بارے میں گمراہ کرنے والی معلومات فراہم کرے اور اس کے قبضے میں ایسے اثاثے پائے جائیں جن کا انکشاف نہ کیا گیا ہو یا جن کی نسبت گمراہ کرنے والی معلومات فراہم کی گئی تھی، تو ایسے اثاثوں کا، جب تک کہ دیگر طور پر ثابت نہ ہو، سرکاری ملازم سے وابستہ ہونے کا قیاس کیا جائے گا اور بدعنوانی کے ذریعہ حاصل شدہ اثاثے ہونے کا قیاس کیا جائے گا:

بشرط یہ کہ مجاز اتھارٹی، سرکاری ملازم کو ایسی کم سے کم مالیت، جیسی کہ مقرر کی جائے، سے تجاوز نہ کرنے والے اثاثوں کی نسبت معلومات پیش کرنے سے معاف کر سکے گی یا مستثنیٰ رکھ سکے گی۔

باب XIV

جرائم اور سزائیں

غلط شکایت درج کرنے پر استغاثہ اور سرکاری ملازم کو معاوضہ وغیرہ کی ادائیگی۔

46۔ (1) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، جو کوئی اس ایکٹ کے تحت جھوٹی اور بے بنیاد یا ایذا رساں شکایت

دائرہ کرے، اسے اثبات جرم پر سزائے قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور جرمانہ جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے، کی سزا دی جائے گی۔

(2) کوئی بھی عدالت، ماسوائے خصوصی عدالت کے، ضمن (1) کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

(3) کوئی بھی خصوصی عدالت، ضمن (1) کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی سوائے اُس شکایت پر جو ایسے شخص کے ذریعے دائر کی گئی ہو جس کے خلاف جھوٹی، بے بنیاد یا ایذا رساں شکایت درج کی گئی تھی یا لوک پال کے ذریعے مجاز کردہ کسی افسر کے ذریعے کی گئی ہو۔

(4) ضمن (1) کے تحت جرم کی نسبت استغاثہ کی کارروائی سرکاری وکیل کرے گا اور استغاثہ سے منسلک سارے اخراجات مرکزی حکومت برداشت کرے گی۔

(5) اس ایکٹ کے تحت جھوٹی شکایت درج کرنے پر کسی شخص کو [فرد یا سوسائٹی یا افراد کی انجمن یا ٹرسٹ ہونے کے ناطے (چاہے سند یافتہ ہو یا نہ ہو)] مجرم ٹھہرائے جانے کی صورت میں، ایسا شخص، سرکاری ملازم، جس کے خلاف اُس نے جھوٹی، بے بنیاد اور ایذا رساں شکایت درج کی ہو، کو ایسے سرکاری ملازم کے ذریعے مقدمہ لڑنے کے لیے قانونی اخراجات کے علاوہ ایسا معاوضہ ادا کرنے کا مستوجب ہوگا، جیسا کہ خصوصی عدالت متعین کر سکے۔

(6) اس دفعہ میں درج کسی امر کا اطلاق نیک نیتی سے کی گئی شکایت پر نہیں ہوگا۔

تشریح: اس ضمن کی غرض کے لئے، اصطلاح ”نیک نیتی“ سے کسی بھی شخص کے ذریعے مناسب احتیاط، چوکسی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ کیا گیا کوئی فعل ہے یا جس کا یقین ہو کہ اس طرح سے کیا گیا ہے یا واقعاتی غلطی کی وجہ سے مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 79 کے تحت قانون کی رو سے یہ فعل کرنے کے لیے خود کو حق بجانب سمجھے، مُراد ہے۔

سوسائٹی یا افراد کی انجمن یا ٹرسٹ کے ذریعے درج کی گئی جھوٹی شکایت۔

47- (1) جہاں دفعہ 46 کے ضمن (1) کے تحت کسی سوسائٹی، افراد کی انجمن یا ٹرسٹ (چاہے سند یافتہ ہو یا نہ ہو) نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو، تو ہر ایک شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت سوسائٹی، افراد کی انجمن یا ٹرسٹ کا بلاواسطہ نگران تھا اور سوسائٹی، افراد کی انجمن یا ٹرسٹ کا کاروبار، معاملات یا سرگرمیوں کا ذمہ دار اور اسے جوابدہ تھا، نیز سوسائٹی، افراد کی انجمن یا ٹرسٹ کے ساتھ ساتھ جرم کے مرتکب متصور کئے جائیں گے اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حسب سزا دی جائے گی:

بشرط یہ کہ اس ضمن میں درج کسی بھی امر کی رو سے ایسا کوئی شخص اس ایکٹ میں وضع شدہ سزا کا مستوجب نہیں ہوگا، اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا ارتکاب اس کی علمیت کے بغیر کیا گیا تھا یا یہ کہ اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام مناسب مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود جہاں اس ایکٹ کے تحت کسی سوسائٹی، افراد کی انجمن یا ٹرسٹ (چاہے سند یافتہ ہو یا نہ ہو) کے ذریعے کوئی جرم کیا گیا ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کا ارتکاب ایسی سوسائٹی، افراد، کی انجمن یا ٹرسٹ کے کسی ڈائریکٹر، مینجر، سکریٹری یا دیگر کسی افسر کی رضامندی، یا چشم پوشی سے کیا گیا ہو یا اس کی غفلت سے قابل منسوب ہے تو ایسا ڈائریکٹر، مینجر، سکریٹری یا دیگر افسر بھی اُس جرم کا تصور وار تصور ہوگا اور اُس کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور حسب سزا دی جائے گی۔

باب XV

متفرق

لوک پال کی رپورٹیں۔

48۔ یہ لوک پال کا فرض ہوگا کہ وہ لوک پال کے ذریعے کئے گئے کاموں پر ایک سالانہ رپورٹ صدر کو پیش کرے اور ایسی رپورٹ کے موصول ہونے پر صدر، اس کی ایک نقل، ایک یادداشت کے ہمراہ جو ایسے معاملات (اگر کوئی ہوں) جن میں لوک پال کے مشورے کو قبول نہیں کیا گیا تھا، کی عدم قبولیت کی نسبت وجوہات کی وضاحت کرے، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے روبرو پیش کروائے گا۔

لوک پال، فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون سے پیدا ہونے والی اپیلوں کے لیے اپیلی اتھارٹی کے طور پر کام کرے گا۔

49۔ لوک پال، فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون، جو عوامی خدمات مہیا کرنے اور کسی عوامی اتھارٹی کے ذریعے عوامی شکایات کا ازالہ کرنے کے لیے توجیح کرتا ہو، کی نسبت ایسے معاملات سے جن کے فیصلے میں انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت بدعنوانی کے نتائج ہوں، پیدا ہونے والی اپیلوں کی نسبت حتمی اپیلی اتھارٹی ہوگا۔

سرکاری ملازم کے ذریعے نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

50۔ اس ایکٹ کے تحت کسی بھی سرکاری ملازم کے خلاف، کسی امر کی نسبت، جو نیک نیتی میں کیا گیا ہو یا جس کو اس کے فرائض کی انجام دہی میں یا اس کے اختیارات کے استعمال میں کیا جانا مقصود ہو، کوئی دعویٰ استغاثہ یا دیگر کوئی قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

دیگر کے ذریعے نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔

51۔ کسی ایسے امر کی نسبت، جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، لوک پال یا کسی افسر، ملازم، ایجنسی یا کسی شخص کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

لوک پال کے افسران، اراکین اور ملازمین سرکاری ملازم ہوں گے۔

52۔ لوک پال کا چیئر پرسن، اراکین اور دیگر ملازمین، جب وہ اس ایکٹ کی توضیحات کی تعمیل میں کام کر رہے ہوں، یا ان کا کام کرنا مقصود ہو، کو مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنی میں سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا۔

بعض معاملات میں میعاد سماعت کا اطلاق ہوگا۔

53۔ لوک پال کسی بھی شکایت کی جانچ یا تحقیقات نہیں کرے گا اگر، شکایت اُس تاریخ سے، جس پر ایسی شکایت میں متذکرہ جرم کا مبینہ طور پر ارتکاب کیا گیا ہو، سات سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد درج کی جائے۔

اختیار سماعت پر روک۔

54۔ کوئی بھی دیوانی عدالت کسی بھی معاملے کی نسبت، جس میں لوک پال کو اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے تعین کرنے کے لیے بااختیار بنایا گیا ہو، اختیار سماعت نہیں رکھے گی۔

قانونی امداد۔

55۔ لوک پال، ہر اُس شخص کو جس کے خلاف اس ایکٹ کے تحت شکایت درج کی گئی ہو، اپنے مقدمے کا دفاع کرنے کے لیے قانونی امداد، اگر ایسی امداد کے لیے درخواست دی گئی ہو، مہیا کرے گا۔

ایکٹ ہذا حاوی ہوگا۔

56۔ اس ایکٹ کی توضیحات، باوجود اس امر کے کہ اس ایکٹ کے سوا کسی قانون کے تحت یا اس ایکٹ کے سوائے کسی قانون کی رو سے موثر کسی دستاویز میں اس کے نقیض کوئی امر درج ہے، موثر ہوں گی۔

ایکٹ ہذا کی توضیحات دیگر قوانین کے اضافی ہوں گی

57۔ اس ایکٹ کی توضیحات، فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے اضافی ہوں گی نہ کہ اُن کے تخفیف میں۔

بعض وضع قوانین کی ترمیم۔

58۔ فہرست بند میں مصرحہ وضع قوانین کی ترمیم اس میں مصرحہ طریقے سے کی جائے گی۔

قواعد بنانے کا اختیار۔

59۔ (1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیحات کو رو بہ عمل لانے کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح ہو سکے گی؛ یعنی:—

(الف) دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ہ) میں محولہ شکایت کا فارم؛

(ب) دفعہ 4 کے ضمن (5) کے تحت تلاشی کمیٹی کی میعاد، اس کے اراکین کو واجب الادا فیس اور الاؤنس اور ناموں کے پینل کے انتخاب کا طریقہ؛

(ج) دفعہ 10 کے ضمن (3) کے فقرہ شرطیہ کے تحت عہدہ یا عہدے جن کی نسبت تقرری یونین پبلک سروس کمیشن کے ساتھ مشورے کے بعد عمل میں لائی جائے گی؛

(د) دفعہ 27 کے ضمن (1) کے فقرہ (vi) کے تحت دیگر امور جن کے لیے لوک پال کو دیوانی عدالت کے اختیارات حاصل ہوں گے؛

(ہ) دفعہ 29 کے ضمن (2) کے تحت خصوصی عدالت کو مواد کے ہمراہ قرقی کا حکم نامہ ارسال کرنے کا طریقہ؛

(و) دفعہ 36 کے ضمن (2) کے تحت استدعائی مراسلہ ارسال کرنے کا طریقہ؛

(ز) دفعہ 40 کے تحت ہر مالی سال میں لوک پال کی تخمینہ شدہ حصولیابیوں اور اخراجات کو ظاہر کرتے ہوئے آئندہ مالی سال کے لیے بجٹ مرتب کرنے کا وقت اور فارم؛

(ح) دفعہ 42 کے ضمن (1) کے تحت حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ مرتب رکھنے اور حسابات کے سالانہ گوشوارے کا فارم؛

(ط) دفعہ 43 کے تحت تفصیل کے ساتھ ریٹرن اور گوشوارے مرتب کرنے کے لیے فارم اور طریقہ اور وقت؛

(ی) دفعہ 44 کے ضمن (5) کے تحت گزشتہ سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے سالانہ ریٹرن کو

مرتب کرنے کے لیے وقت اور فارم؛

(ک) دفعہ 44 کے تحت سرکاری ملازمین کے اثاثوں اور واجبات کے اعلان کرنے کا فارم اور طریقہ:
بشرط یہ کہ اس فقرہ کے تحت قواعد ایسی تاریخ سے استقامی طور پر بنائے جاسکیں گے جس پر ایکٹ ہذا کی توضیحات نافذ ہوئی تھیں؛

(ل) وہ کم سے کم مالیت جس کی نسبت مجاز اتھارٹی، سرکاری ملازم کو دفعہ 45 کے فقرہ شرطیہ کے تحت اثاثوں سے متعلق اطلاع فراہم کرنے سے معافی دے سکتی ہے یا میسر آکر سکتی ہے؛
(م) کوئی دیگر معاملہ جس کی صراحت کی جانی چاہئے یا کی جاسکے۔

ضوابط بنانے کا لوک پال کا اختیار۔

60۔ (1) اس ایکٹ کی توضیحات اور ان کے تحت بنائے گئے ضوابط کے تابع لوک پال سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیحات کو رو بہ عمل لانے کے لیے ضوابط بنا سکے گا۔

(2) خصوصی طور پر اور متذکرہ بالا اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے ضوابط سے مندرجہ ذیل تمام امور یا کسی ایک امر کی توضیح ہو سکے گی، یعنی:—

(الف) لوک پال کے سکرٹری و دیگر افسران اور عملے کی ملازمت کی شرائط اور معاملات، جہاں تک کہ ان کا تعلق ان کے مشاہروں، الاؤنس، رخصت یا پنشن سے ہو، کو دفعہ 10 کے ضمن (4) کے تحت صدر کی منظوری درکار ہوگی؛

(ب) دفعہ 16 کے ضمن (1) کے فقرہ (و) کے تحت لوک پال کی بینچوں کے اجلاسوں کی جگہ؛

(ج) دفعہ 20 کے ضمن (10) کے تحت لوک پال کی ویب سائٹ پر زیر التوا یا نمٹائی گئی تمام شکایات کی صورت حال مع ریکارڈ اور شہادت کے ظاہر کرنے کا طریقہ؛

(د) دفعہ 20 کے ضمن (11) کے تحت ابتدائی تحقیقات یا تفتیش منعقد کرانے کا طریقہ اور ضابطہ؛

(ه) کوئی دیگر معاملہ، جس کی اس ایکٹ کے تحت صراحت کی جانی چاہئے یا کی جائے۔

قواعد اور ضوابط کا رکھا جانا۔

61۔ اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اور ضابطہ، اس کے بنائے جانے کے بعد، جتنا جلد ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے، جب اس کا اجلاس جاری ہو، تیس دن کی مجموعی مدت تک رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس

یادو یا زاید یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بلا اجلاس یا یکے بعد دیگرے اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے پہلے دونوں ایوان اس قاعدے یا ضابطے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ قاعدہ یا ضابطہ نہیں بنانا چاہئے تو اُس کے بعد قاعدہ یا ضابطہ صرف تبدیل شدہ شکل میں ہی اثر رکھے گا یا اثر نہیں رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم، ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدہ یا ضابطہ کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔

62۔ (1) اگر اس ایکٹ کی توضیحات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع حکم کے ذریعے ایسی توضیحات بنا سکتی ہے جو اس ایکٹ کی توضیحات کے متناقض نہ ہوں اور جو مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں:

بشرط یہ کہ ایسا کوئی بھی حکم نامہ، اس دفعہ کے تحت، اس ایکٹ کے نفاذ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد نہیں بنایا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر کوئی حکم نامہ، جتنا جلد ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

حصہ III

لوک آئیٹ کا قیام

لوک آئیٹ کا قیام۔

63۔ اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر ہر ریاست، ریاستی قانون سازی کے ذریعے بنائے گئے قانون کے ذریعے بعض سرکاری عہدے داران کے خلاف بدعنوانی سے متعلق شکایات کا پنٹاراکرنے کے لیے ایک جماعت تشکیل دے گی جو ریاست کے لیے لوک آئیٹ کے بطور جانی جائے گی، اگر ابھی تک قائم نہیں کی گی ہو، تشکیل نہیں دی گئی ہو یا مقرر نہیں کی گئی ہو۔

فہرست بند

[دفعہ 58 ملاحظہ ہو]

بعض وضع قوانین کی ترمیم

حصہ I

تحقیقاتی کمیشن ایکٹ، 1952 کی ترمیم

(60 بابت 1952)

دفعہ 3 کی ترمیم۔

دفعہ 3 کے ضمن (1) میں ”موزوں حکومت“ الفاظ کی جگہ ”ماسوائے اس کے کہ لوک پال اور لوک آئیٹ ایکٹ، 2013 میں دیگر طور پر توضیح کی گئی ہو، موزوں حکومت“ الفاظ اور اعداد رکھے جائیں گے۔

حصہ II

دہلی مخصوص پولیس ادارہ ایکٹ، 1946 کی ترمیم

(25 بابت 1946)

دفعہ 4 الف کی ترمیم۔

1۔ دفعہ 4 الف میں،—

(i) ضمن (1) کی جگہ پر مندرجہ ذیل ضمن رکھا جائے گا، یعنی:—

”(1) مرکزی حکومت مندرجہ ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارش پر ڈائریکٹر کو مقرر کرے گی—

(الف) وزیراعظم۔ چیرپرسن؛

(ب) لوک سبھا میں حزب اختلاف کا لیڈر۔ رکن؛

(ج) بھارت کا اعلیٰ جج یا اُس کے ذریعے نامزد کیا گیا سپریم کورٹ کا جج۔ رکن۔؛

(ii) ضمن (2) کو حذف کیا جائے گا۔

نئی دفعہ 4 ب کا شامل کیا جانا۔

2۔ دفعہ 4 ب کے بعد مندرجہ ذیل دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:—

”4 ب الف۔ (1) اس ایکٹ کے تحت مقدمات کے استغاثے کے لیے ڈائریکٹر جو حکومت بھارت میں جوائنٹ سکریٹری سے کم رتبے کا افسر نہ ہوگا، کی سربراہی میں ایک ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن ہوگا۔

(2) ڈائریکٹوریٹ آف پراسیکیوشن، ڈائریکٹر کی مجموعی نگرانی اور کنٹرول کے تحت کام انجام دے گا۔

(3) مرکزی حکومت، پراسیکیوشن ڈائریکٹر کو مرکزی و بیجنس کمیشن کی سفارش پر مقرر کرے گی۔

(4) پراسیکیوشن ڈائریکٹر، اُس کی ملازمت کی شرائط سے متعلق قواعد میں درج کسی امر کے باوجود، عہدہ سنبھالنے کے وقت سے کم سے کم دو سال تک عہدے پر فائز رہے گا۔“

دفعہ 4 ج کی ترمیم۔

3۔ دفعہ 4 ج میں ضمن (1) کی جگہ پر مندرجہ ذیل ضمن رکھا جائے گا، یعنی:—

”(1) مرکزی حکومت سپرنٹنڈنٹ اور اُس سے اونچی سطح، ماسوائے ڈائریکٹر کے عہدوں پر افسران کی تقرری کرے گی اور ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارش پر دہلی مخصوص پولیس ادارہ میں ایسے افسران کی میعاد عہدہ بڑھانے یا گھٹانے کی تجویز کرے گی:

(الف) مرکزی و بیجنس کمشنر۔ چیرپرسن

(ب) و بیجنس کمشنران۔ اراکین

(ج) وزارت داخلہ کا انچارج حکومت بھارت کا سکریٹری۔ رکن

(د) محکمہ افراد کار کا انچارج حکومت بھارت کا سکریٹری۔ رکن:

بشرط یہ کہ کمیٹی، مرکزی حکومت کو اپنی سفارش پیش کرنے سے قبل، ڈائریکٹر کے ساتھ صلح و مشورہ کرے گی۔“

حصہ III

انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 میں ترامیم

(49 بابت 1988)

دفعات 7، 8، 9 اور 21 کی ترمیم۔

1۔ دفعات 7، 8، 9 اور 12 میں—

- (الف) ”چھ ماہ“ الفاظ کی جگہ پر ”تین سال“ الفاظ بالترتیب رکھے جائیں گے؛
 (ب) ”پانچ سال“ الفاظ کی جگہ پر ”سات سال“ الفاظ بالترتیب رکھے جائیں گے۔

دفعہ 31 کی ترمیم۔

2۔ دفعہ 13 کے ضمن (2) میں،—

- (الف) ”ایک سال“ الفاظ کی جگہ پر ”چار سال“ الفاظ رکھے جائیں گے؛
 (ب) ”سال سال“ الفاظ کی جگہ پر ”دس سال“ الفاظ رکھے جائیں گے۔

دفعہ 14 کی ترمیم۔

3۔ دفعہ 14 میں،—

- (الف) ”دو سال“ الفاظ کی جگہ پر ”پانچ سال“ الفاظ رکھے جائیں گے؛
 (ب) ”سات سال“ الفاظ کی جگہ پر ”دس سال“ الفاظ رکھے جائیں گے۔

دفعہ 15 کی ترمیم۔

- 4۔ دفعہ 15 میں ”جس کی توسیع تین سال تک ہو سکتی ہے“ الفاظ کی جگہ پر ”جو کہ کم سے کم دو سال لیکن جس کی توسیع پانچ سال تک ہو سکتی ہے“ الفاظ رکھے جائیں گے۔

دفعہ 19 کی ترمیم۔

- دفعہ 19 میں ”ماسوائے پیشگی منظوری کے“ کے بعد ”اور جیسا کہ لوک پال اور لوک آئیٹ ایکٹ، 2013 سے دیگر طور پر مطلوب ہو“ الفاظ شامل کئے جائیں گے۔

حصہ IV

مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی ترمیم

(2 بابت 1974)

دفعہ 197 کی ترمیم۔

دفعہ 197 میں ”ماسوائے مندرجہ ذیل کی ماقبل منظوری“ الفاظ کے بعد ”اور جیسا کہ لوک پال اور لوک آئیٹ ایکٹ، 2013 سے دیگر طور پر مطلوب ہو“ الفاظ رکھے جائیں گے۔

حصہ V

مرکزی و بجلیس کمیشن ایکٹ، 2003 کی ترمیم

(45 بابت 2003)

دفعہ 2 کی ترمیم۔

1۔ دفعہ 2 میں فقرہ (د) کے بعد مندرجہ ذیل فقرہ شامل کیا جائے گا، یعنی:—

’ (دالف) ”لوک پال“ سے لوک پال اور لوک آئیٹ ایکٹ، 2013 کی دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت قائم شدہ لوک

پال مراد ہے۔

دفعہ 8 کی ترمیم۔

2۔ دفعہ 8 کے ضمن (2) میں فقرہ (ب) کے بعد مندرجہ ذیل فقرہ شامل کیا جائے گا، یعنی:—

’ (ج) ”لوک پال اور لوک آئیٹ ایکٹ، 2013 کی دفعہ 20 کے ضمن (1) کے فقرہ شرطیہ کے تحت لوک پال کے

ذریعے استصواب کئے جانے پر، ضمن (1) کے فقرہ (د) میں محولہ اشخاص میں حسب ذیل بھی شامل ہوں گے۔

(i) مرکزی حکومت میں گروپ بی، سی اور ڈی ملازمت کے اراکین؛

(ii) کسی بھی مرکزی ایکٹ کے ذریعہ یا قائم شدہ کارپوریشن، سرکاری کمپنیوں، سوسائٹیوں اور مرکزی حکومت کی زیر ملکیت یا زیر نگران دیگر مقامی اتھارٹیوں کے ایسی سطح کے عہدہ داران یا عملہ جیسا کہ وہ حکومت اس سلسلے میں سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کرے:

بشرط یہ کہ جب تک اس فقرہ کے تحت اطلاع نامہ جاری کیا جائے تب تک متذکرہ کارپوریشنوں، کمپنیوں، سوسائٹیوں اور مقامی اتھارٹیوں کے عہدہ داران اور عملہ ضمن (1) کے فقرہ (د) میں محولہ اشخاص تصور کئے جائیں گے۔“

نئی دفعات 8 الف اور 8 ب کا شامل کیا جانا۔

3۔ دفعہ 8 کے بعد مندرجہ ذیل دفعات شامل کی جائیں گی، یعنی:—

”سرکاری ملازمین کے سلسلے میں ابتدائی تحقیقات پر کارروائی۔

8 الف۔ (1) جہاں مرکزی حکومت کے گروپ سی اور ڈی، سے تعلق رکھنے والے سرکاری ملازمین کی بدعنوانی کے سلسلے میں ابتدائی تفتیش کے اختتام پر، کمیشن کے نتائج سے یہ انکشاف ہوتا ہے کہ سرکاری ملازم کو سنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد، بادی النظر میں ایسے سرکاری ملازم کے ذریعے انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 کے تحت بدعنوانی سے متعلق طریق عمل کے قواعد کی خلاف ورزی پائی جاتی ہے تو کمیشن ایک یا ایک سے زیادہ کارروائیاں عمل میں لائے گا، یعنی:—

(الف) کسی ایجنسی یا دہلی مخصوص پولیس ادارہ، جیسی کہ صورت ہو، کے ذریعے تحقیقات کروانا؛

(ب) مجاز اتھارٹی کے ذریعے متعلقہ سرکاری ملازم کے خلاف تادیبی کارروائی یا کوئی دیگر مناسب کارروائی کرنا؛

(ج) سرکاری ملازم کے خلاف کارروائی بند کرنا اور شکایت کنندہ کے خلاف لوک پال اور لوک آئیگٹ ایکٹ،

2013 کی دفعہ 46 کے تحت کارروائی کرنا۔

(2) ضمن (1) میں محولہ ہر کوئی ابتدائی تحقیقات عمومی طور پر، شکایت موصول ہونے کے بعد نوے دن کی مدت کے اندر

اور تحریری طور پر قلم بند کی گئی وجوہات کی بناء پر مزید نوے دن کی مدت کے اندر مکمل کی جائے گی۔

سرکاری ملازم کے سلسلے میں تفتیش پر کارروائی۔

8 ب۔ (1) اُس صورت میں جب کمیشن، دفعہ 8 الف کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کے تحت شکایت میں تفتیش

کرنے کا فیصلہ کرے تو یہ کسی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ کے)، کو ہدایت دے گا کہ تفتیش جتنی جلدی ممکن ہو عمل میں

لائے اور اس کے حکم نامے کی تاریخ سے چھ مہینے کی مدت کے اندر تفتیش مکمل کرے اور اپنے نتائج والی تفتیشی رپورٹ کمیشن کو پیش کرے:

- بشرط یہ کہ کمیشن، تحریری طور پر قلم بند کی گئی وجوہات کی بناء پر مذکورہ مدت میں مزید چھ مہینے کی توسیع کر سکتا ہے۔
- (2) مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کی دفعہ 173 میں درج کسی امر کے باوجود، کوئی بھی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ)، اس کمیشن کے ذریعے سپرد کئے گئے معاملات کے سلسلے میں، تفتیشی رپورٹ کمیشن کو پیش کرے گی۔
- (3) کمیشن ضمن (2) کے تحت کسی بھی ایجنسی (بشمول دہلی مخصوص پولیس ادارہ کے) سے موصول ہر ایک رپورٹ کو زیر غور لائے گا اور بذیل سے متعلق فیصلہ لے گا۔

- (الف) سرکاری ملازم کے خلاف خصوصی عدالت کے سامنے چارج شیٹ یا معاملہ بند کرنے کی رپورٹ دائر کرنا؛
- (ب) مجاز اتھارٹی کے ذریعے متعلقہ سرکاری ملازم کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی یا کوئی دیگر مناسب کارروائی کا آغاز کرنا۔“

نئی دفعہ 11 الف کا شامل کیا جانا۔

4۔ دفعہ 11 کے بعد مندرجہ ذیل دفعہ شامل کی جائے گی، یعنی:—

ابتدائی تحقیقات کرنے کے لیے ڈائریکٹر تحقیقات۔

”11 الف۔ (1) ایک ڈائریکٹر برائے تحقیقات ہوگا جو حکومت بھارت میں جوائنٹ سکرٹری سے کم رتبے کا افسر نہ ہوگا، جس کو لوک پال کے ذریعے کمیشن کو سونپے گئے معاملات میں ابتدائی تحقیقات کی غرض سے مرکزی حکومت کی جانب سے مقرر کیا جائے گا۔

(2) مرکزی حکومت ڈائریکٹر تحقیقات کو ایسے افسران اور ملازمین مہیا رکھے گی جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت اُس کے کارہائے منصبی انجام دینے کے لیے درکار ہوں۔“

بھارت کے صدر نے لوک پال اور لوک آئیکٹ ایکٹ، 2013 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کر دیا ہے۔

سکرٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the **Lokpal and Lokayuktas Act, 2013** has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Law) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.